WED.16.April 2025
VOLUME:20 NO:94
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزبدھ 16/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 94
17/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سعودی عرب نے ہندوستانی حجاج کے لیے دوبارہ کھولا حج پورٹل

منیٰ میں محدود تعداد کو داخلے کی اجازت

نئی دہلی:/15اپریل(ایجنسیز)سعودی عرب نے ہندوستانی نجی حج زائرین کے لیے دوبارہ نُسک پورٹل کھولنے پر رضامندی ظاہر کی ہے، تاہم یہ سہولت صرف 10 ہزار زائرین تک محدود ہوگی۔ منیٰ میں جگہ کی کمی کے باعث سعودی حکومت نے پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے لیے مختص کیے گئے زونز منسوخ کر دیے تھے۔ واضح رہے کہ حج کا ایک اہم مرحلہ منیٰ میں قیام کا ہوتا ہے، جہاں سخت گرمی میں زائرین کو خیموں میں رات گزارنی ہوتی ہے۔ سعودی عرب کے اس فیصلے سے پہلے یہ اطلاعات تھیں کہ ہندوستان کے نجی حج کوٹے میں 80 فیصد تک کی کٹوتی کر دی گئی ہے، جس پر جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی سمیت کئی رہنماؤں نے اعتراض کیا اور حکومت ہند سے مداخلت کی اپیل کی۔ اس کے بعد اقلیتی امور کی وزارت نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی حجاج کو ترجیح دی جا رہی ہے اور گزشتہ برسوں کے مقابلے اس سال حاجیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ وزارت کے مطابق، 2014 میں ہندوستان سے 1,36,020 زائرین نے حج ادا کیا تھا، جبکہ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 1,75,025 ہو گئی ہے۔ اس میں سے 1,22,518 حاجی حج کمیٹی کے توسط سے روانہ ہوں گے، جن کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جن میں رہائش، ٹرانسپورٹ، خیمے اور دیگر سہولیات شامل ہیں۔ نجی ٹور آپریٹرز کو باقی بچا ہوا کوٹا دیا جاتا ہے۔ اس سال 800 سے زائد ٹور آپریٹرز کو 26 مشترکہ حج گروپ آپریٹرز (سی ایچ جی او) کے طور پر منظوری دی گئی تھی، مگر سعودی حکام کی طرف سے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل نہ کرنے اور لازمی شرائط پوری نہ ہونے کے باعث ان کے الاٹ شدہ زون منسوخ کر دیے گئے۔ سعودی حج وزارت نے واضح کیا کہ وہ کسی ملک کے لیے وقت میں توسیع نہیں کرے گی کیونکہ منیٰ میں گنجائش مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم حکومت ہند کی مداخلت پر نرمی دکھاتے ہوئے سعودی عرب نے 10 ہزار زائرین کے لیے دوبارہ نُسک پورٹل کھولنے کی اجازت دے دی ہے اور سی ایچ جی او کو فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ 29 اپریل سے ہندوستان سے حج پروازیں روانہ ہونا شروع ہو جائیں گی۔ اس مرحلے پر کوئی بڑی تبدیلی حاجیوں کے انتظامات اور سلامتی کو متاثر کر سکتی ہے، اس لیے حکومت اور ٹور آپریٹرز کو انتہائی احتیاط کے ساتھ تمام کارروائیاں مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

وقف قانون پر سپریم کورٹ میں سماعت

مولانا ارشد مدنی کی جانب سے کپل سبل پیروی کریں گے

نئی دہلی: مرکزی سرکار کی جانب سے منظور کیے گئے وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف داخل عرضیوں پر کل یعنی 16/اپریل کو سپریم کورٹ کی تین رکنی بینچ سماعت کریگی جس کی سربراہی چیف جسٹس سنجیو کھنہ کریں گے۔ یہ اطلاع جمعیۃ علماء ہند کی جاری کردہ ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔ ریلیز کے مطابق بینچ کے دیگر دو جج جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوناتھن ہیں، اس اہم مقدمہ پر اس وقت پورے ملک کی نظریں مرکوز ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وقف ترمیمی قانون پر صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے وقف ترمیم قانون کے خلاف داخل عرضی پر جلد از جلد سماعت کیئے جانے کی چیف جسٹس سنجیو کھنہ سے گذارش کی تھی۔ وقف ترمیمی قانون پر صدر جمہوریہ کی مہر لگ جانے کے بعد مولانا ارشد مدنی نے سب سے پہلے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی اور پٹیشن داخل کرتے ہوئے اس پر جلد از جلد سماعت کیئے جانے کی گذارش کی گئی تھی جس کے بعد سپریم کورٹ کی جانب سے 16/اپریل کو سماعت کیئے جانے کا حکم جاری ہوا۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے وقف ترمیمی قانون کی مختلف دفعات کو نہ صرف چیلنج کیا ہے بلکہ قانون کو نافذ العمل ہونے سے روکنے کے لئے عدالت سے عبوری ہدایت جاری کرنے درخواست کی ہے۔ مولانا مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فضیل ایوبی نے پٹیشن داخل کی ہے جس میں تحریر ہے کہ یہ قانون غیر آئینی ہے اور وقف انتظامیہ اور وقف کے لئے تباہ کن ہے، جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے داخل پٹیشن کا ڈائری نمبر 18261/2025 ہے۔ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ وقف ٹریبونل کے فیصلوں کو ختم کرنا، مبہم مرکزی قانون اور پیچیدہ طریقہ کار والا وقف ترمیمی ایکٹ وقف املاک کی حفاظت کی بجائے اسے کمزور کرتا ہے جو آئین ہند کی دفعات 14 اور 15/کی سرے خلاف ورزی ہے۔ اخیر میں پٹیشن میں تحریر ہے کہ غیر آئینی ترمیمات کی وجہ سے وقف ایکٹ 1955 کی بنیادوں کو نقصان پہنچا ہے اور یہ آئین ہند کی دفعات 15,14, 300A,,26,25,16 کی خلاف ورزی بھی ہے، وقف ترمیم نے حکومت کو انتظامی کنٹرول بہت زیادہ دے دیا ہے۔

روح افضا پر بیان: دگوجے سنگھ نے بابا رام دیو کے خلاف تھانے میں درج کرائی شکایت

تھانے:15/اپریل(ایجنسیز)مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما دگوجے سنگھ نے یوگا گرو بابا رام دیو کے خلاف تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ دگوجے سنگھ کا الزام ہے کہ بابا رام دیو نے ایک بیان میں مسلمانوں کے اقتصادی بائیکاٹ کی اپیل کی ہے، جو نہ صرف اشتعال انگیز ہے بلکہ قانوناً جرم بھی ہے۔ دگوجے سنگھ نے دعویٰ کیا کہ رام دیو نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں لوگوں سے کہا کہ وہ روح افضا نہ پئیں کیونکہ اسے مسلمان بناتے ہیں اور اس کی کمائی سے مسجدیں و مدارس تعمیر ہوتے ہیں۔ اس بیان کو دگوجے سنگھ نے اشتعال انگیز اور ملک میں نفرت پھیلانے والا قرار دیا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر پولیس بابا رام دیو کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کرتی تو وہ عدالت سے رجوع کریں گے۔ دگوجے سنگھ نے روح افضا کے معاملے کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والا اقدام قرار دیا۔ کانگریس رہنما نے اپنے بیان میں حالیہ دنوں میں ملک کے مختلف علاقوں میں ہونے والے جلوسوں اور ڈی جے پر بلند آواز میں مذہبی نغمے بجانے کے سلسلے کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں، کے خلاف ماحول بنایا جا رہا ہے۔ دگوجے سنگھ نے اس پیٹرن کا موازنہ تاریخی آمرانہ حکومتوں سے کیا اور کہا کہ ہٹلر نے بھی یہی طریقہ اختیار کیا تھا کہ ایک خاص کمیونٹی کو دشمن قرار دے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی ان کے خلاف بولے، اسے ملک دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ دگوجے سنگھ نے وقف ترمیمی بل پر ووٹ دینے کے بعد خود کو 'غدار' کہے جانے پر بھی اعتراض ظاہر کیا اور ریاستی حکومت سے سوال کیا کہ جن لوگوں کو آئی ایس آئی کے لیے کام کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی۔

فرضی انکاؤنٹرز میں سب سے آگے یوپی

رپورٹ میں سنسنی خیز انکشاف

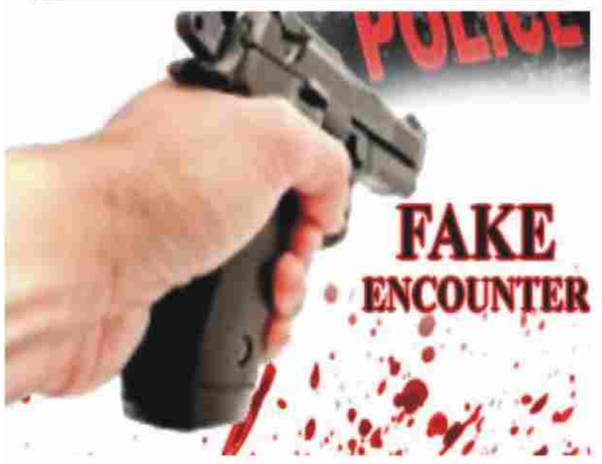

گوتم بدھ نگر:(ایجنسیز)اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر میں جیور تھانے کی پولیس پر الزام ہے کہ انہوں متھرا کے رہنے والے بی ٹیک کے ایک طالب علم کو فرضی انکاؤنٹر میں پیر میں گولی ماری اور بجلی کے جھٹکے دے کر بہت زیادہ ٹارچر کیا۔ اس معاملے میں جب متاثرہ نے عدالت میں مقدمہ درج کیا تو عدالت کے حکم پر جیور تھانے کے سابق ایس ایچ او انجنی کمار سمیت 12 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس پر طالب علم کے والد ترون گوتم سے ایک لاکھ روپے رشوت لینے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام بھی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ پہلی بار کسی فرضی انکاؤنٹر کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایسے نہ جانے کتنے فرضی انکاؤنٹر معاملے ملک کے مختلف ریاستوں میں ہوتے رہتے ہیں۔ آیئے اس سلسلے میں ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس ریاست میں سب سے زیادہ فرضی انکاؤنٹر ہوئے ہیں اور اب تک کتنے پولیس والوں کو اس معاملے میں سزا ملی ہے۔ سال 2023 کے جاری کردہ اعداد وشمار پر یقین کیا جائے تو یوپی پولیس نے 6 سالوں کے اندر 10000 سے زیادہ انکاؤنٹر کیے ہیں، جن میں سے زیادہ تر فرضی ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق سال 2017 سے لے کر 2022 تک ملک میں کُل 655 فرضی انکاؤنٹر ہوئے ہیں، جن میں سے 117 تو صرف اتر پردیش میں ہوئے ہیں۔ حالانکہ ان فرضی انکاؤنٹر میں ملوث کتنے پولیس اہلکاروں کو سزا ملی ہے اس کے اعداد وشمار اب تک سامنے نہیں آئے ہیں۔ سال 2006 میں ایٹہ میں ایک فرضی انکاؤنٹر ہوا تھا، جس میں غازی آباد کی سی بی آئی عدالت نے 9 پولیس والوں کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔ ان میں سے 5 پولیس اہلکاروں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی جبکہ 4 پولیس اہلکاروں کو 5 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ سال 2009 میں دہرادون میں ملازمت کے لیے آئے ایک نوجوان کا فرضی انکاؤنٹر ہوا تھا۔ اس معاملے میں 17 پولیس اہلکاروں کو جیل بھیج دیا گیا۔ 1998 میں بہار کے پورنیہ میں بھی ایک فرضی انکاؤنٹر معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

رام مندر ٹرسٹ کو دھمکی آمیز ای میل، سیکیورٹی سخت

ایودھیا: شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ کو ملے مشتبہ میل کی جانچ تیز کر دی گئی ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے علاوہ رام مندر ٹرسٹ کی آئی ڈی ٹیم بھی اس میل کی جانچ کرنے میں مصروف ہے۔ ٹرسٹ کے ذرائع کے مطابق پیر کی رات رام جنم بھومی ٹرسٹ کے میل پر دھمکی بھرا میل آیا تھا۔ ٹرسٹ نے رام جنم بھومی تھانے میں ایف آئی آر درج کرادی ہے۔ حالانکہ شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ، پولیس و سیکورٹی سے جڑے افسران اس حوالے سے کچھ بھی بولنے کو تیار نہیں ہیں۔ رام مندر ٹرسٹ نے اتنا ضرور کہا ہے کہ مندر کی سیکورٹی میں کسی قسم کی کمی نہیں ہے۔ احاطے کے اندر دراندازی ممکن نہیں ہے۔ میل کے ذریعہ تمل ناڈو کے ایک شخص کی جانب سے رام مندر کی سیکورٹی کے تئیں آگاہ کیا گیا ہے۔ ٹرسٹ کے رکن ڈاکٹر انل مشرا نے بتایا کہ میل کی جانچ ٹرسٹ کی آئی ڈی ٹیم کر رہی ہوگی۔ انہیں کچھ نہیں پتہ ہے۔ احاطے کی سیکورٹی کے حوالے سے فکر کی ضرورت نہیں ہے۔ رام مندر احاطے کی سیکورٹی سخت ہے۔

دہلی-این سی آر میں لگژری گھروں کی سب سے زیادہ فروخت، ممبئی اور بنگلورو کو پیچھے چھوڑا: سی بی آر ای

نئی دہلی):ایجنسیز) ہندوستان کے سرفہرست 7 شہروں میں لگژری ہاؤسنگ سیگمنٹ کی فروخت میں رواں سال جنوری تا مارچ کے دوران سالانہ بنیاد پر 28 فیصد کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ انکشاف معروف رئیل اسٹیٹ کنسلٹنسی ادارے سی بی آر ای ساؤتھ ایشیا کی تازہ رپورٹ میں کیا گیا ہے، جس کے مطابق 2025 کی پہلی سہ ماہی میں 4 کروڑ روپے یا اس سے زیادہ قیمت والے لگژری گھروں کے 1930 یونٹس فروخت ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے ان سات بڑے شہروں میں دہلی-این سی آر سب سے آگے رہا، جہاں 950 لگژری مکانات کی فروخت درج کی گئی۔ دوسرے نمبر پر ممبئی رہا، جس کی مجموعی فروخت میں 23 فیصد حصہ داری رہی۔ جنوبی ہندوستان کے شہروں میں بنگلورو نے سب کو حیران کر دیا، جہاں جنوری تا مارچ 2025 کے دوران 190 لگژری یونٹس فروخت ہوئے، جبکہ پچھلے سال اسی مدت میں یہ تعداد صرف 20 تھی، یعنی ایک سال میں تقریباً 850 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ رپورٹ میں چنئی اور کولکاتا کی مشترکہ حصہ داری صرف 5 فیصد رہی۔ اگر سیگمنٹ کی بات کریں تو لگژری اور ہائی-اینڈ ہاؤسنگ کی مجموعی فروخت میں 27 فیصد، جبکہ مڈ-اینڈ سیگمنٹ کی حصہ داری 25 فیصد رہی، جو اس بات کی علامت ہے کہ صارفین کی ترجیحات میں نمایاں تبدیلی آ رہی ہے۔ سی بی آر ای کے چیئرمین اور سی ای او برائے ہندوستان، ساؤتھ-ایسٹ ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقہ، انشومن میگزین نے کہا کہ لوگوں کی بڑھتی ہوئی آمدنی، جدید طرز زندگی کو اپنانے کا رجحان اور 'فیوچر ریڈی' رہائشی اسپیس کی خواہش نے لگژری سیگمنٹ کو مزید مستحکم کیا ہے۔ ان کے مطابق انفراسٹرکچر میں بہتری، ہوم لونز کی فنڈنگ تک آسان رسائی، اور حالیہ عرصے میں ریپو ریٹ میں ممکنہ کمی جیسے عوامل گھروں کی خریداری میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی عندیہ دیا گیا ہے کہ 2025 میں ہندوستان کی رہائشی مارکیٹ میں استحکام برقرار رہنے کا امکان ہے۔ گھریلو آمدنی میں مسلسل اضافے اور بڑے شہروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی بدولت نئے پروجیکٹس کی بڑے پیمانے پر لانچنگ متوقع ہے، جو خریداروں کی توجہ حاصل کرے گی۔

ممتاز اداروں میں پلیسمنٹ کی گراوٹ

جے رام رمیش کا مودی حکومت پر سخت حملہ

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے ہندوستان کے ممتاز تعلیمی اداروں میں پلیسمنٹ کے گرتے ہوئے اعداد وشمار پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی برائے تعلیم، خواتین، بچوں، نوجوانوں اور کھیل نے اپنی 364ویں رپورٹ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں نوکریوں کے مواقع میں واضح کمی کو نوٹ کیا ہے، جو ملک میں بڑھتی بیروزگاری کی عکاسی کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، سال 2021-22 سے 2023-24 کے درمیان ملک کے 23 میں سے 22 آئی آئی ٹیز میں پلیسمنٹ کی شرح میں کمی آئی ہے، جن میں سے 15 اداروں میں 10 فیصد سے زیادہ گراوٹ درج کی گئی۔ 2021-22 میں 43.90 فیصد بی ٹیک طلبہ کو نوکری ملی تھی، جبکہ 2023-24 میں یہ شرح گھٹ کر 25.80 فیصد رہ گئی۔ اسی طرح، 25 میں سے 23 آئی آئی ایم میں بھی پلیسمنٹ کی شرح کم ہوئی ہے۔ ان میں سے 16 اداروں میں 10 فیصد سے زیادہ کمی ریکارڈ کی گئی۔ این آئی ٹی میں بھی حالات کچھ مختلف نہیں۔ 31 میں سے 27 اداروں میں فارغ التحصیل انجینئروں کو دیے جانے والے اوسط تنخواہ پیکج میں کمی آئی ہے، جن میں سے تین اداروں میں کمی 3 لاکھ روپے سالانہ سے زیادہ رہی۔ جے رام رمیش نے کہا کہ آئی آئی ٹی جیسے ادارے نہ صرف ملک کے ذہین ترین طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں، بلکہ ان کے اساتذہ بھی ممتاز ہوتے ہیں۔ اگر ان اداروں سے فارغ التحصیل ہر پانچ میں سے ایک طالب علم بھی نوکری حاصل نہ کر سکے تو یہ بہت تشویشناک بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آئی ٹی اور ٹرپل آئی ٹی جیسے اداروں میں بھی پلیسمنٹ کے یہ اعداد وشمار روزگار کے شعبے میں جمود کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ حکومت کے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے لیبر فورس سروے بھی اسی رجحان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کانگریس کئی سالوں سے بڑے پیمانے پر بیروزگاری اور اجرتوں میں جمود کا مسئلہ اٹھاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ مسئلہ صرف غیر رسمی شعبے یا دیہی علاقوں تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ بحران ملک کے سب سے ممتاز تعلیمی اداروں تک پہنچ چکا ہے، جو مودی حکومت کی پالیسیوں کی ناکامی کا ثبوت ہے۔

دہلی سے یوپی-بہار جانے والی 11 ٹرینیں 45 دنوں کے لیے منسوخ

نئی دہلی: اپریل اور مئی کے ماہ میں دہلی-گورکھپور روٹ کی 11 ٹرینیں جو غازی آباد سے ہو کر گزرتی ہیں، منسوخ رہیں گی۔ دراصل گورکھپور اور اس کے آس پاس تیسرا ٹریک بچھایا جانے والا ہے، ساتھ ہی انٹر لاکنگ سمیت دیگر کاموں کی وجہ سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ جبکہ 9 ٹرینیں تاخیر سے چلائی جائیں گی اور کچھ ٹرینوں کے روٹس میں تبدیلی کی جائے گی۔ ناردن ریلوے کے سی پی آر او ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے کہا کہ "سیکورٹی کے مدنظر مذکورہ فیصلے لیے گئے ہیں۔

کانگریس قیادت کے ساتھ ملاقات کے بعد تیجسوی یادو کا بیان

'اس بار بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی'

نئی دہلی: راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کے بعد کہا کہ ریاست میں 'مہا گٹھ بندھن' یعنی انڈیا اتحاد کے اتحادی جماعتیں باہمی گفتگو کے بعد وزیر اعلیٰ کے چہرے پر فیصلہ کریں گی۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ بہار کے موجودہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے 'ہائی جیک' کر لیا ہے اور اس بار ریاست میں انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس (انڈیا) کی حکومت بنے گی۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں انڈیا اتحاد کے سیاسی اتحاد کو مہا گٹھ بندھن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اب اس اتحاد کی اگلی میٹنگ 17 اپریل کو پٹنہ میں ہونے والی ہے۔ کھڑگے کی رہائش گاہ پر ہوئی اس ملاقات میں کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، بہار کانگریس انچارج کرشنا الاوُرو، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش کمار اور آر جے ڈی کے سینئر لیڈر منوج جھا اور سنجے یادو بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد کانگریس صدر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "اس بار بہار میں بدلاؤ طے ہے۔ آج ہم نے تیجسوی یادو سے ملاقات کی اور مہا گٹھ بندھن کی مضبوطی پر بات چیت کی۔ ہم عوام کو ایک طاقتور، مثبت، انصاف پسند اور فلاحی متبادل دیں گے۔" انہوں نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کو بی جے پی اور اس کے موقع پرست 'ٹھگ بندھن' سے نجات ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان، کسان، مزدور، خواتین اور سماج کے پسماندہ طبقے مہا گٹھ بندھن کی حکومت چاہتے ہیں۔ میٹنگ کے بعد تیجسوی یادو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں مثبت گفت و شنید ہوئی ہے اور اگلی میٹنگ 17 اپریل کو پٹنہ میں ہوگی۔ جب ان سے وزیر اعلیٰ کے چہرے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، "پتہ نہیں آپ لوگ چہرے کو لے کر اتنے فکر مند کیوں رہتے ہیں؟ سب کچھ بات چیت سے سامنے آ جائے گا۔ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "جب طے ہوگا تو آپ سب کو بلا کر بتایا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ "نتیش جی کو ہائی جیک کر لیا گیا ہے۔ امت شاہ کہتے ہیں کہ نتیش جی کی قیادت میں الیکشن لڑا جائے گا لیکن یہ نہیں کہتے کہ وہی وزیر اعلیٰ بنیں گے۔" کانگریس کے بہار انچارج کرشنا الاوُرو نے اسے شروعاتی میٹنگ قرار دیا اور کہا کہ 17 اپریل کو پٹنہ میں جو میٹنگ ہوگی، اس میں آج شروع ہوئے کام کو آگے بڑھایا جائے گا۔ جب راجیش کمار سے پوچھا گیا کہ کیا وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے تیجسوی کے نام پر اتفاق رائے ہو گیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ تمام مسائل پر مہا گٹھ بندھن کے اتحادی مل کر بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا، "آج کی میٹنگ بہت اچھی رہی۔ ہم یکجہتی کے ساتھ این ڈی اے حکومت کا مقابلہ کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ بہار میں اس سال اکتوبر اور نومبر کے درمیان اسمبلی انتخابات متوقع ہیں۔

2025 کا مانسون ہوگا معمول سے بہتر

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی

نئی دہلی: ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیش گوئی کی ہے کہ رواں سال مانسون کے دوران ملک میں معمول سے بہتر بارش ہونے کا امکان ہے۔ جون سے ستمبر 2025 کے درمیان ملک میں اوسطاً 105 فیصد بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جو تقریباً 87 سینٹی میٹر بنتی ہے۔ زمینی سائنس کی مرکزی وزارت کے سکریٹری ایم روی چندرن نے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ اس سال النینو جیسے حالات کے پیدا ہونے کا خطرہ نہیں ہے، جو کہ بارش کو متاثر کرنے والا ایک اہم موسمی عنصر ہوتا ہے۔ ان کے مطابق، ملک کے تقریباً 80 فیصد علاقوں میں معمول سے زیادہ بارش کی امید ہے۔ البتہ شمال مغربی، مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان کے کچھ علاقوں میں معمول سے کم بارش ہونے کی توقع ہے۔ جنوبی جزیرہ نما ہندوستان کے بھی چند حصے اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جنوری تا مارچ 2025 کے دوران شمالی نصف کرہ اور یوریشیا میں برف کی تہہ معمول سے کم دیکھی گئی، اور تاریخی طور پر اس کا تعلق بھارت میں مانسون کی شدت سے ہوتا ہے۔ کم برف باری اکثر بہتر مانسون کی علامت ہوتی ہے۔ مانسون کیرالہ میں کب داخل ہوگا؟ اس سوال کے جواب میں روی چندرن نے بتایا کہ اس حوالے سے مخصوص معلومات مئی کے وسط میں جاری کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں مانسون کی طویل مدتی اوسط بارش تقریباً 86.86 سینٹی میٹر ہے۔ مانسون کا آغاز ہر سال یکم جون کے آس پاس کیرالہ سے ہوتا ہے اور ستمبر کے آخر میں راجستھان سے واپسی ہوتی ہے۔

خواتین کے خلاف جنسی تشدد سے متعلق مقدمات میں ججز نامناسب تبصرے نہ کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ ججوں کو خواتین کے خلاف جنسی تشدد سے متعلق معاملات میں نامناسب تبصرہ نہیں کرنا چاہئے۔ جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے 17 مارچ کو ایک ازخود نوٹس کی سماعت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم پر اعتراض کیا (جس میں عصمت دری کیس میں ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے ریمارکس دیئے گئے تھے)۔ عدالت عظمیٰ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے ریمارکس پر استثنیٰ لیا، جس نے عصمت دری کے ایک ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے کہا تھا کہ متاثرہ نے "خود مصیبت کو مدعو کیا ہے اور اس کی ذمہ دار ہے"۔ ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے دیئے گئے ریمارکس پر استثنیٰ لیتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ججوں کو خواتین کے خلاف جنسی تشدد سے متعلق مقدمات میں نامناسب تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔ بنچ (سپریم کورٹ) نے کہا کہ "اس ہائی کورٹ (الہ آباد ہائی کورٹ) میں کیا ہو رہا ہے؟ اب اسی ہائی کورٹ کے ایک اور جج نے ایسی باتیں کہی ہیں...... ہاں، ضمانت دی جاسکتی ہے۔ لیکن یہ کیا بحث ہے کہ 'اس نے خود ہی مصیبت کو مدعو کیا' وغیرہ۔ ایسی باتیں کرتے ہوئے خاص طور پر محتاط رہنا چاہیے۔" اس سے قبل، الہ آباد ہائی کورٹ نے ملک بھر میں غم و غصے کو جنم دینے والے مشاہدات میں کہا تھا کہ بچی کی چھاتیوں کو پکڑنا، اس کے پاجامے کی ڈوری توڑنا اور اسے نیچے گھسیٹنے کی کوشش عصمت دری یا زیادتی کی کوشش کے جرم کے مترادف نہیں ہے۔ بنچ نے (15 اپریل کو کیس کی سماعت کرتے ہوئے) کہا کہ ضمانت دینا جج کی صوابدید ہے، جو ہر کیس کے حقائق پر منحصر ہے، لیکن شکایت کنندہ کے خلاف اس طرح کے نامناسب تبصروں سے گریز کیا جانا چاہیے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت سے کہا کہ نہ صرف مکمل انصاف ہونا چاہئے بلکہ یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ انصاف ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ایک عام آدمی ایسے احکامات کو کس نظر سے دیکھتا ہے۔ بنچ نے اس سال مارچ میں ہائی کورٹ کے ایک جج کی طرف سے دیے گئے مشاہدات کا حوالہ دیا جب کہ دسمبر 2024 میں دہلی کے حوض خاص میں ایک بار میں ملنے والی ایک خاتون کی عصمت دری کے الزام میں گرفتار ایک ملزم کو ضمانت دی گئی۔ عدالت عظمیٰ نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے لیے چار ہفتے بعد اس معاملے کی سماعت کرنے کا فیصلہ کیا۔ 26 مارچ کو عدالت نے اس معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کے متنازع حکم پر روک لگادی تھی۔

طیبہ ٹورس حج اور عمرہ گروپ
روحانی سفر طیبہ ٹورس کے ساتھ
TAIBA TOURS HAJ & UMRAH GROUP
محرم الحرام (جولائی۔اگست 2025ء) سے
نیو عمرہ سیزن کی شروعات
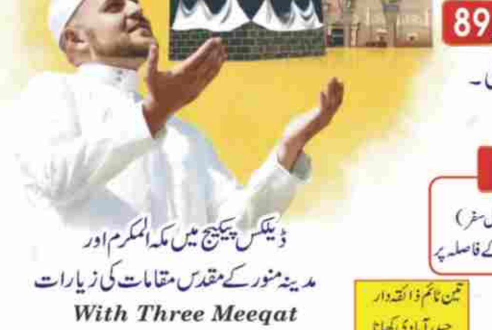
عمرہ کی ادائیگی
ڈیلکس پیکج
صرف 89,999
3 میقات سے
ان شاءاللہ پہلے قافلہ کی روانگی ماہِ جولائی میں ہوگی۔
الحمدللہ، ہر ماہ دو قافلے روانہ ہوتے ہیں۔
مکہ ہوٹل (حرم سے قریب پیدل سفر) صرف 400 میٹر کے فاصلہ پر
مدینہ ہوٹل (حرم سے قریب پیدل سفر) صرف 200 میٹر کے فاصلہ پر
ڈیلکس پیکیج میں مکہ المکرم اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی زیارات
With Three Meeqat
Badar With Jable Malayka
From Masjid-e-Jaurana
تین ٹائم ذائقہ دار حیدرآبادی کھانا اور فروٹس
ہماری خدمات حیدرآباد سے جدہ اور جدہ سے حیدرآباد ڈائریکٹ فلائٹ سے ہوتی ہیں۔
Inclusions: Flight Ticket | Visa with Insurance | Buffet food | Local Ziyarat in Luxury Bus | Rawada Permit | Zam Zam 5Ltr | Laundry Unlimited | Umrah Kit
خسرو ندیم
8551063786
رابطہ کیجئے: طیبہ ٹورس حج اور عمرہ گروپ،
فیمس فنکشن ہال، مال ٹیکری روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

توند: عزت اور مرتبے کی علامت سمجھے جانے والا بڑھا ہوا پیٹ صحت کے لیے بڑا خطرہ کیسے بنا اور اس سے چھٹکارہ کیسے ممکن ہے؟

سوتک بسواس

’توند‘ یا بڑھا ہوا پیٹ جسے کبھی انڈیا میں خوشحالی، عیش وعشرت اور بعض اوقات بڑھاپے میں قابلِ احترام ہونے کی علامت سمجھا جاتا تھا، اب طویل عرصے سے طنز و مزاح کے طور پر موضوع بحث بن چکا ہے۔ ادب یا لٹریچر کی بات کریں تو اس میں عموماً آرام طلب یا خود پسند انسانوں کا پیٹ بڑھا ہوا پیش کیا جاتا تھا۔ فلموں میں کاہل اور سست، زیادہ کھانے والے اور بعض اوقات بدعنوان اور رشوت خور سرکاری افسروں کا کردار ادا کرنے والے کے لیے بھی توند ایک لازمی علامت تھی۔ اور اگر انڈیا میں اخبارات میں چلنے والے کارٹونز پر نظر ڈالیں تو سیاستدانوں کا مذاق اڑانے کے لیے اُن کا پیٹ بڑھا چڑھا کر پیش کیا جانا بھی معمول کی بات رہی ہے۔ دیہی علاقوں میں توند کا ہونا کبھی عزت اور مرتبے کی علامت سمجھی جاتی تھی یعنی توند والے آدمی کے لیے سمجھا جاتا تھا کہ اس کا تعلق کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔ لیکن اب وہی سراہے جانے یا نظرانداز کی جانے والی چیز خطرے کی گھنٹی بن چکی ہے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ بظاہر بے ضرر نظر آنے والی توند حقیقت میں بڑا خطرہ ثابت ہوسکتی ہے۔ سنہ 2021 میں انڈیا میں 18 کروڑ بالغ افراد موٹاپے یا زیادہ وزن کا شکار تھے۔ پوری دنیا میں چین کے بعد دوسرے نمبر پر انڈیا میں سب سے زیادہ موٹاپے کا شکار افراد موجود ہیں۔ سائنسی جریدے ’دی لانسیٹ‘ کی ایک نئی تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ انڈیا میں یہ تعداد سنہ 2050 تک بڑھ کر 45 کروڑ تک پہنچ سکتی ہے جو ملک کی آبادی کا تقریباً ایک تہائی ہوگا۔ انڈیا میں اس مسئلے کی جڑ توند ہے، جسے طبی اصطلاح میں ’پیٹ کا موٹا ہونا‘ (abdominal obesity) کہا جاتا ہے۔ توند کا بڑھنا پیٹ کے گرد اضافی چربی جمع ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور ماہرین صحت کے مطابق یہ صرف ظاہری مسئلہ نہیں بلکہ صحت کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ ہے۔ 1990 کی دہائی سے ہی ہونے والی سائنسی تحقیقات میں خبردار کیا جاتا رہا ہے کہ پیٹ پر اضافی چربی اور دائمی بیماریوں، جیسا کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس اور دل کے امراض کے درمیان ایک واضح تعلق ہے۔ موٹاپا صرف پیٹ تک محدود نہیں ہوتا بلکہ یہ جسم کی مختلف جگہوں پر مختلف انداز سے نمایاں ہوسکتا ہے۔ پیریفیرل موٹاپے میں چربی زیادہ تر کولہوں، رانوں اور جسم کے پچھلے حصے پر جمع ہوتی ہے جبکہ جنرلائزڈ یا عمومی موٹاپا پورے جسم پر یکساں چربی پھیلنے کے عمل کو کہتے ہیں۔ انڈیا میں موٹاپے کے اعداد وشمار پہلے ہی تشویشناک ہیں۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے میں پہلی بار کمر اور کولہے کی پیمائش کا جائزہ لیا گیا اور اس میں سامنے آیا کہ انڈیا میں تقریباً 40 فیصد خواتین اور 12 فیصد مرد پیٹ کے موٹاپے کا شکار ہیں یعنی ان کے پیٹ بڑھے ہوئے ہیں۔ انڈیا میں طبی گائیڈ لائنز کے مطابق مردوں کے لیے 90 سینٹی میٹر (35 انچ) اور خواتین کے لیے 80 سینٹی میٹر (31 انچ) سے زائد کمر پیٹ کے موٹاپے کی نشاندہی کرتی ہے۔ سروے کے دوران 30 سے 49 سال کی عمر کی خواتین میں تقریباً ہر دوسری خاتون میں اس کی علامات پائی گئی ہیں۔ موٹاپے سے متاثرہ افراد میں شہری آبادی دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ خطرے میں پائی گئی ہے۔ شہری آبادی میں کمر کا سائز بڑھنا یا کمر سے کولہوں تک کا غیر متناسب ہونا ایک بڑے خطرے کے طور پر سامنے آیا ہے۔

پیٹ کی چربی اتنی خطرناک کیوں

طبی ماہرین اس کی ایک بڑی وجہ انسولین کے خلاف مزاحمت قرار دیتے ہیں۔ یعنی ایک ایسی حالت جس میں جسم انسولین پر مناسب ردعمل دینا چھوڑ دیتا ہے۔ یاد رہے کہ انسولین وہ ہارمون ہے جو خون میں شوگر کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ پیٹ کی چربی جسم میں انسولین کے کام کرنے کے طریقے میں خلل ڈالتی ہے جس سے خون میں شوگر کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ انڈیا سمیت جنوب ایشیائی افراد میں سفید فام افراد، میں یکساں باڈی ماس انڈیکس (BMI) کی نسبت زیادہ چربی پائی گئی۔ یاد رہے کہ ’بی ایم آئی‘ جسم کی چربی کی ایک سادہ سی پیمائش ہے جو وزن اور قد کی نسبت سے نکالی جاتی ہے۔

महाराष्ट्र शासन
जलसंपदा विभाग
कार्यकारी अभियंता, विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्र.2,
जंगमवाडी, नांदेड – 431605.
E-mail : eevpd2@gmail.com / दुरध्वनी : (02462) 260960

खरेदी पुर्व जाहीर नोटीस

नांदेड जिल्ह्यातील तमाम जनतेस या नोटीसीद्वारे कळविण्यात येते की, कार्यकारी अभियंता विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्र. २, नांदेड अंतर्गत मध्यम प्रकल्प उपविभाग क्र.२ किनवट यांच्या कार्यक्षेत्रातील लक्कडकोट साठवण तलाव ता. किनवट जि. नांदेड च्या पोंच रस्त्यासाठी, मौ. मारेगाव (खालचे) ता.किनवट या शिवारातील खालील अनुसुचीमध्ये दर्शविल्याप्रमाणे जमिन धारकांच्या आवश्यक जमिनी जलसंपदा विभागाचे प्राधिकृत प्रतिनिधी कार्यकारी अभियंता विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्र.२, नांदेड यांचे मार्फत महाराष्ट्र शासन, महसूल व वनविभाग, शासन परिपत्रक क्र. एलक्यू. एन.०१/२०१७/प्र.क्र.१२/अ-२/दि. २५-०१-२०१७ नुसार खाजगी क्षेत्रातील जमिन पोंच रस्त्यासाठी खाजगी वाटाघाटी द्वारे थेट खरेदी पध्दतीने घेण्याचे प्रस्तवित आहे. सदर शासन निर्णयातील तरतुदीनुसार मा. जिल्हाधिकारी, नांदेड यांचे अध्यक्षतेखाली जिल्हास्तरीय समिती कडे मोबदला निश्चितीच्या मंजुरीसाठी प्रस्ताव सादर करावयाचा आहे. त्या अनुषंगाने खाजगी खरेदी व्यवहाराने सार्वजनिक प्रयोजनासाठी खाजगी जमिन संपादन करण्याचे प्रस्तावित आहे.

खालील अनुसुचीमधील संबंधीत जमिन मालकाचे नांव, सर्वे नं व संपादन करण्याचे क्षेत्र प्रस्तावित आहे. संपादीत क्षेत्र हे तपशिलवार संयुक्त मोजणी अहवालाप्रमाणे विचारात घेण्यात आलेले आहे. सदर जमिनीबाबत जमिन मालकाच्या हिस्सयावर हक्क हितसंबंध, दतकपत्र, वारस हक्क गहान, दान, बोजा, बाकी, लिज, कर्ज, बक्षीस पत्र, जप्ती मदार व इतर हक्क असल्यास जाहिर प्रगटन वर्तमानपत्रात प्रसिध्द झाल्यापासुन १५ (पंधरा) दिवसाच्या आत पुराव्यासह लेखी तक्रार कार्यालयीन वेळेत (स.१० ते सायं. ५.४५ वाजेपर्यंत) समक्ष विभागीय कार्यालयास कळवावे.

मुदतीत कोणतेही हरकत न आल्यास सदरहु जमीन मालकाची मिळकत निबंध व निर्जोखीम असल्याचे समजुन कार्यकारी अभियंता विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्र.२, नांदेड हे १५ दिवसाच्या कालावधीनंतर केव्हाही पुढील खरेदीच्या व्यवहार पुर्ण करतील दिलेल्या मुदतीनंतर कोणाचीही हरकत असल्यास ती या कार्यालयास कायदेशीररीत्या बंधनकारक राहणार नाही सर्व तमाम जनतेने नोंद घ्यावी. करीता हे जाहीर प्रगटन प्रसिध्द करीत आहोत.

स्वाक्षरी
(प्रदीप राऊत)
उप कार्यकारी अभियंता
विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्र. 2
नांदेड

प्रकल्पाचे नाव :- लक्कडकोट साठवण तलाव ता.किनवट जि.नांदेड च्या पोंच रस्तासाठी मौ.मारेगाव (खालचे)
प्रकल्पाच्या आखणीमध्ये समाविष्ट जमिनीचा तपशील तालुका किनवट जिल्हा नांदेड
फेरचौकशी दिनांक २०.१२.२०२४

अ.क्र.	कब्जेदाराचे नाव	गट नंबर	जमिनीचा प्रकार	संपादित क्षेत्र (हे.आर.)	शेरा
१	सुरेखा सुरेश हसबे.	११० पै	जिरायत	०.१९	
२	गायरान.	१११ पै	जिरायत	०.०७	
३	मनोहर कोंडीबा कदम.	११२ पै	जिरायत	०.०२	
४	राजेश्वर मनोहर कदम.	११६ पै	जिरायत	०.०७	
५	अरविंद रामचंद्र जाधव.	१३७ पै	जिरायत	०.१०	
६	विकास रामचंद्र जाधव.	१३७ पै	जिरायत	०.०९	
७	कैलास हनमंत मोरे.	१३८ पै	जिरायत	०.२१	
८	कैलास हनमंत मोरे.	१३८ पै	जिरायत	०.०१	
९	दिपक मधुकर हासबे.	१४२ पै	जिरायत	०.१५	
१०	गोविंद कोंडीबा शिंदे.	१४७ पै	जिरायत	०.०९	
११	सुभाष कोंडीबा शिंदे .	१४७ पै	जिरायत	०.१०	
१२	सुनिता मनोहर कदम.	१५० पै	जिरायत	०.१७	
१३	शिवाजी कोंडीबा कदम	१५५ पै	जिरायत	०.१६	
१४	-	-	-	-	
	एकूण क्षेत्र			१.४३	

स्वाक्षरी
उप कार्यकारी अभियंता
विष्णुपूरी प्रकल्प विभाग क्रं.२
नांदेड

जिमाका/नां/जाहिरात/३/२०२५/२०२६

نیا وقف قانون: اب ہم کیا کریں اور کیا نہ کریں؟

تحریر: جاوید اختر بھارتی

لمبے عرصے سے یہ مسلہ زیر بحث تھا کہ حکومت وقف ترمیمی بل پیش کرے گی یعنی وقف کا جو قانون ہے اس میں تبدیلی کرے گی، وقف املاک کی جو حیثیت ہے اس میں ردوبدل ہوگا نتیجہ یہ ہوا کہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی بھی وجود میں آئی خوب میٹنگیں ہوئیں اس کمیٹی میں بھی ایک دوسرے پر الزام تراشیاں ہوتی رہیں پھر وہ دن بھی آیا کہ حکومت نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف ترمیمی بل پیش کیا مخالفت اور حمایت میں زوردار بحث ہوئی تمام بحث و مباحثے کے بعد وقف ترمیمی بل پاس ہوگئی اور صدر جمہوریہ نے دستخط بھی کردیا،، اب یہ بات ذہن نشین ہونا چاہئے کہ وقف بل،، اب بل نہیں بلکہ قانون بن گیا،، بحث کے دوران بہت کچھ باتیں تلخ بھی رہیں، خوش کن بھی رہیں، روشن مستقبل کے خواب بھی دکھائے گئے، غریبوں، یتیموں اور مسکینوں کا ذکر بھی ہوا، بے سہاروں کو سہارا دینے کی بات کہی گئی، کمزوروں کو طاقتور بنانے کی بات کہی گئی، غریبوں کو بسانے کی بات کہی گئی اور مسلم خواتین کا بھی خوب تذکرہ کیا گیا ،، تمام طرح کے عہد اور وعدوں کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا واقعی میں وہ سب کچھ عملی طور پر ہوگا جس کا ذکر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تال ٹھونک ٹھونک کر کیا گیا ہے بحث کے دوران وزیر داخلہ امت شاہ کے اندر مسلمانوں اور پسماندہ مسلمانوں اور مسلم خواتین کا درد بہت دکھا اب یہاں پر بھی سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں اور پسماندہ مسلمانوں و مسلم خواتین کا درد امت شاہ کے سینے میں ہے یا صرف زبان پر ہے،، سینے میں درد ہے تو اس کا ثبوت کیا ہے کیونکہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ایک بھی بی جے پی سے مسلم ایم پی نہیں ملک کی تمام ریاستوں کی اسمبلی میں بی جے پی سے ایک بھی ایم ایل اے نہیں پھر کس بنیاد پر یہ ہمدردی دکھائی جارہی ہے اتنا ہی نہیں ایک ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ کیا وقف میں پسماندہ مسلمانوں اور غریب مسلمانوں، داؤدی بوہرہ مسلمانوں کو نمائندگی نہیں ملنی چاہئے اگر نہیں ملنی چاہئے تو کیوں؟ اور اگر ملنی چاہئے تو ہم وہی کام تو کر رہے ہیں،، اب یہاں پر بھی پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ وقف میں وزیر داخلہ مسلمانوں کو، پسماندہ مسلمانوں کو، چھوٹے بڑے مسلمانوں کے تمام طبقات کو نمایندگی دینا چاہتے ہیں تو وہی نمائندگی بھارتیہ جنتا پارٹی میں کیوں نہیں دیتے وقف میں نمایندگی دینے سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ سیاسی طور پر پارٹی میں پہلے نمائندگی دی جائے اور مسلم خواتین کی اتنی فکر ہے تو پھر یہ فکر اور یہ ہمدردی بلقیس بانوں کے ساتھ کیوں نہیں دکھائی گئی اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مذکورہ طبقات کے ساتھ ہمدردی کی بات صرف زبان خرچی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں،، اب دوسری اہم بات یہ ہے کہ وقف ترمیمی قانون بن جانے کے بعد احتجاج کی بات ہورہی ہے مسلم پرسنل لاء بورڈ ابھی احتجاجی لائحہ عمل مرتب کررہا ہے دوسری طرف جمیعۃ علماء ہند کا کہنا ہے کہ احتجاج کے لئے سڑکوں پر نہ آئیں تو یہ بات بھی کہنے والوں نے کہا ہے کہ غریب مسلمانوں کو سڑکوں پر اترنے کے لئے اکسایا جارہا ہے اور سرمایہ دار و سیاسی مسلم لیڈران ایر کنڈیشن روم میں بیٹھے ہیں اور عالیشان ہوٹلوں میں بیٹھ کر فرمان جاری کررہے ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ یہ ساری باتیں اخباروں کے صفحات پر دیکھی گئی ہیں اور سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہیں اور ہورہی ہیں،، جب مسلم رہنماؤں کا یہ حال ہے تو پھر عام مسلمان کیا کرے جبکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ وقف قانون کے خلاف احتجاج کرنا ہے تو اس احتجاج میں پیشوایان قوم اور ان کے اہل وعیال صف اول میں ہونے چاہئیں،، خانقاہوں کے پیران کرام اپنے مریدوں کے ساتھ وقف قانون کی مخالفت میں علم بغاوت بلند کرتے نظر آنے چاہئیں مگر ایسا نہیں ہورہا ہے،، ملک کے گنے چنے علاقوں میں احتجاج ہوا ہے ساتھ ہی ساتھ عام مسلمانوں کو وقف ترمیمی قانون کے نقصان وفوائد بھی معلوم نہیں ہیں کیونکہ انہیں بتایا ہی نہیں گیا ہے اسی وجہ سے تو مسلمانوں میں بھی بہت بڑا طبقہ ایسا ہے جس کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کے بازوؤں پر کالی پٹی نہیں باندھی گئی بلکہ ان کی آنکھوں پر کالی پٹیاں باندھی گئی احتجاج میں شامل کسی صف میں داخل ہوکر میڈیا کے لوگ سوال کردیں کہ ترمیم شدہ وقف قانون سے آپ کا کیا نقصان ہے تو کیا جواب دیں گے،، یہ مسلمانوں کا بہت بڑا المیہ ہے کہ سیاسی صف بندی نہیں، سماجی صف بندی نہیں اسی وجہ سے سیاسی وسماجی بیداری بھی نہیں اکثر و بیشتر دیکھا گیا ہے کہ مسلمانوں کے جلوسوں میں دوسرے لوگ داخل ہوکر اصل مقاصد کو موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں اور ماحول خراب کردیتے ہیں اس لئے اب احتجاج کرنے کے ساتھ ساتھ احتجاج کے تحفظ کا بھی بندوبست کرنا ہوگا،، یہ بھی دھیان رہے کہ احتجاج تشدد کا رخ اختیار نہ کرے ورنہ اس کا فائدہ بی جے پی کو ہی ملے گا اور ویسے بھی بی جے پی نے بڑی ہی چالاکی سے کام لیا ہے 2014 سے 2019 تک وہ بھرپور اکثریت میں تھی تو وقف ترمیمی بل پیش نہیں کیا بلکہ ایسے دور میں پیش کیا ہے جب بی جے پی کو مرکز میں حکومت چلانے کے لئے بیساکھی کی ضرورت ہے اور اسی کے سہارے چل بھی رہی ہے ایک طرف چندرا بابو نائیڈو سر پر ٹوپی اور بدن پر جبہ پہن کر نماز پڑھنے کے لئے صف میں شامل ہوگئے تو دوسری طرف نتیش کمار کاندھے پر رومال ڈال کر سر پر ٹوپی پہن کر افطاری کا اہتمام کیا اور دونوں نے مسلمانوں کے ساتھ دغا کیا اور شائد بی جے پی یہی چاہتی تھی کہ نائیڈو اور نتیش این ڈی اے میں رہتے ہوئے بھی انہیں مسلمانوں کی جو مقبولیت حاصل ہے اس سے محروم کرنے کی کوشش کی جائے پھر تو خود بخود ان کا سیاسی وجود خطرے میں پڑ جائے گا اور ان کا سیاسی پر کتر جائے گا پھر یہ ہمیں آنکھیں دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے اور بظاہر بی جے پی اس معاملے میں کامیاب ہوتی نظر آرہی ہے،، نائیڈو کی پارٹی سکتے میں ہے مگر نتیش کی پارٹی میں بھونچال نظر آرہا ہے اور اسی سے بوکھلا کر نتیش کمار کے وزیر نے بہار کے ایم ایل سی خالد انور کے ذریعے منعقدہ عید ملن پروگرام میں میڈیا سے یہ کہا کہ ہمیں مولانا کی ضرورت نہیں ہے،، یہ تو صحیح ہے کہ جے ڈی یو کو مولانا کی کیا ضرورت ہے ارے مولانا کی ضرورت تو مسلمانوں کو ہے مگر یہی بات رمضان میں کیوں نہیں کہی گئی کہ ہمیں افطاری کے اہتمام کی ضرورت نہیں، ہمیں سر پر ٹوپی اور پگڑی اور کاندھے پر رومال ڈالنے کی ضرورت نہیں معلوم یہ ہوا کہ اب نظریہ بدل رہا ہے اصل خمیر آواز دے رہا ہے اور زعفرانی سیاست وقت کی ضرورت محسوس ہورہی ہے اور امکان تو یہی ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں جے ڈی یو کو گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا،، ایک بات اور قابل ذکر یہ ہے کہ آخر کس بنیاد پر نتیش اور نائیڈو سے یہ امید لگائی گئی تھی کہ وقف ترمیمی بل کے معاملے میں یہ حکومت کی حمایت نہیں کریں گے یہ کیوں بھلا دیا گیا کہ ساتھ رہنے کے لئے مزاج اور نظریہ کا ملنا ضروری ہے ساتھ مل کر الیکشن لڑے پھر حکومت سازی کی اور کابینہ میں شامل ہوئے ایسا تو کبھی نہیں دیکھا گیا ہے کہ ایک مخالف اپنے دوسرے مخالف کی منگنی میں شامل ہو، بارات میں شامل ہو اور ولیمہ میں شامل ہو،، اب سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی وقف سے متعلق نئے قانون کی مخالفت مسلمان کررہا ہے تو حمایت بھی مسلمان ہی کررہا ہے بعض مسلم رہنمائے سیاست اور علماء تو اب وہ باتیں بھی کرنے لگے ہیں جو باتیں پارلیمنٹ میں بحث کے دوران برسراقتدار بی جے پی کے بہت سے لیڈران نے کہا ہے کہ وقف کی املاک سے اور اس کی آمدنی سے آخر مسلمانوں کا بھلا کیوں نہیں ہوا؟ مسلمان تعلیم کے میدان میں پیچھے کیوں ہوا؟ ملک کا ہر چوتھا مسلمان بھکاری اور غریب کیوں ہے؟ راقم نے بہت پہلے کہا تھا کہ حالات تبدیل ہورہے ہیں چراغ سب کے بجھیں گے ہوا کسی کی نہیں،، مسلمانوں کے ایک طبقے کو بھی اپنے اندر تبدیلی لانے کی ضرورت ہے ورنہ کل کوئی سیاسی لیڈر یا میڈیا رپورٹر و اینکر کی جانب سے یہ بھی سوال ہوسکتا ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا صدر اب تک کسی پسماندہ سماج کے عالم دین کو کیوں نہیں بنایا گیا؟ جمیعۃ علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہونے کے باوجود بھی ایک ہی خاندان کے لوگ صدارت کے منصب پر کیوں قابض ہیں؟ دہلی کی شاہی جامع مسجد کی امامت ایک ہی خاندان میں کیوں ہے؟ دفعہ 341 پر لگی پابندی کو ہٹانے کے لئے مسلم پرسنل لاء بورڈ، جمیعۃ علماء ہند، ملی کونسل، علما مشائخ بورڈ، مسلم فورم وغیرہ جیسی بڑی بڑی تنظیموں نے مظاہرہ کیوں نہیں کیا، اس پر لگی مذہبی پابندی کے خلاف احتجاج کیوں نہیں کیا آخر پابندی ختم کردینے سے پسماندہ و دلت مسلمانوں کا کتنا زبردست فائدہ ہوا ہوتا لیکن نہیں مسلمانوں کے ہی ایک طبقے نے مسلمانوں کو ہی اندھیرے میں رکھا ہے دودھ ملائی خود کھائیں گے اور ہانڈی برتن کی رکھوالی پسماندہ مسلمانوں سے کرائیں گے اور پسماندہ مسلمان بھی کبھی سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنے سلگتے ہوئے مسائل پر غور وفکر نہیں کرتا اگر کرے تو خود معلوم ہوجائے گا کہ پانی کہاں مر رہا ہے،، 1947 سے لے کر اب تک بے شمار ایسے مواقع آئے ہیں جو مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہیں، 60 سالہ کانگریس کا دور اقتدار، دلتوں اور مسلموں کے حالات، کانشی رام کی جدوجہد و قربانیاں اور تحریک مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہے، دلتوں کا سیاسی طور پر بیدار و متحد ہونا اور کانشی رام کے بعد مایاوتی کو لیڈر ماننا، ووٹ دینا اور اقتدار تک پہنچانا مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہے، دلت ووٹ بینک کا ٹوٹنا اور بی ایس پی کا اقتدار سے دور ہونا بھی مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہے، 1989 کے بعد سے چھوٹے چھوٹے سماج کا سیاسی شناخت قائم کرنا مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہے، 1952 سے 2024 تک ہونے والے سبھی پارلیمانی الیکشن مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہیں، 2024 کے پارلیمانی الیکشن کے اختتام پذیر ہونے کے بعد جیتن رام مانجھی کا مرکزی حکومت (کابینہ) میں حصہ داری کے لئے قطار میں لگنا پھر حصہ داری ملنا ان کا وزیر بننا مسلمانوں و پسماندہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہے،، ضرورت اس بات کی ہے کہ آئین کے تحت حاصل شدہ اختیارات کی روشنی میں ہم اپنا محاسبہ کریں تو معلوم ہوگا کہ سیاست ہی امراض ملت کی دوا ہے کیونکہ جمہوری ملک میں جس سماج کے اندر سیاست نہیں تو اس سماج کی کوئی حیثیت نہیں،، آج وقف قانون مسلہ ہے کل کوئی اور مسلہ پیش آسکتا ہے اس لئے احتجاج بھی کریں تو ہوش وحواس کے ساتھ ورنہ وہ بھی ہوسکتا ہے جو بی جے پی کے کچھ لیڈران چاہتے ہیں۔

’مذہبی وثقافتی تہوار بیساکھی میلہ‘ جو ہزاروں انڈین سکھوں کی پاکستان یاترا کا سبب بنتا ہے

عمر دراز ننگیانہ

پاکستان کے صوبہ پنجاب میں بیساکھی اور خالصہ جنم دن کی تقریبات میں حصہ لینے کے لیے رواں برس سات ہزار کے قریب سکھ یاتری انڈیا سے پاکستان پہنچ رہے ہیں۔ پہلی مرتبہ پاکستان نے اتنی بڑی تعداد میں انڈیا سے آنے والے سکھ یاتریوں کو ویزے دیے ہیں۔ اس سے قبل یہ تعداد دو سے تین ہزار کے درمیان رہتی تھی جو پاکستان اور انڈیا کے درمیان سکھ یاتریوں کے حوالے سے موجود معاہدے کے عین مطابق ہے۔ خالصہ جنم دن اور بیساکھی میلے کی تقریبات کا باقاعدہ آغاز پیر کے روز گرودوارہ جنم استھان ننکانہ صاحب میں ہوا جس میں شرکت کے لیے انڈیا سے آنے والے لگ بھگ چھ ہزار یاتری دو روز قبل پاکستان پہنچ چکے تھے۔

بیساکھی کیا ہے؟

پنجاب کے باسی سکھوں کے لیے یہ ایک مذہبی اور ثقافتی تہوار ہے جسے تاریخی طور پنجابی کیلینڈر کے مطابق یکم وساکھ کو خاصے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ تاریخ دان پروفیسر کلیان سنگھ کے مطابق ’بیساکھی کا ثقافتی تہوار پنجاب میں صدیوں سے منایا جاتا رہا ہے۔‘ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ ’یہ تہوار پنجاب کی سب سے اعلیٰ فصل یعنی گندم کی کٹائی کے ساتھ منسوب تھا۔‘ پروفیسر کلیان سنگھ کے مطابق ’تاریخی طور پر یہ پنجاب کے کسان کے لیے وہ موقع ہوتا تھا جب اس کو مال ملتا تھا یعنی وہ گندم کی فصل اٹھا کر بیچتا تھا تو اس سے ملنے والے پیسے سے وہ اپنی تمام تر خواہشات پوری کرتا تھا۔‘ ’اپنے کھانے کے لیے گندم رکھنے کے بعد جو اضافی گندم کسان بیچتا تھا اس سے وہ بچوں کی شادیاں کرتا تھا۔ اسی طرح جو بھی اس کی خواہشات ہوتی تھیں ان کو پورا کرسکتا تھا اور یہ ایک میلے کا سماں ہوتا تھا۔‘ یہ ایک ثقافتی تہوار ہے جو صدیوں سے پنجاب میں میلے کی شکل میں منایا جاتا ہے۔

بیساکھی اور خالصہ کے بیچ تعلق کیا ہے؟

بیساکھی ہی کے موقع پر سکھ مذہب میں خالصہ کی بنیاد پڑی اس لیے اسے خالصہ جنم دن کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔ پروفیسر کلیان سنگھ نے بتایا کہ ’سنہ 1699 میں بیساکھی کے موقع پر سکھ مذہب کے دسویں گرو، گرو گوبند سنگھ نے انندپور کے مقام پر خالصہ کی بنیاد رکھی۔ یہیں پر انھوں نے خالصہ میں شامل ہونے والے سکھوں کے لیے پانچ قاف یعنی کڑا، کرپان، کنگھا، کیس اور کچھا کے اصول بھی وضع کیے۔‘ انسائیکلوپیڈیا بریٹینکا کی ایک روایت کے مطابق ’گرو گوبند سنگھ نے بیساکھی کے موقع پر انندپور میں جمع سکھوں کے ایک اجتماع کو اس وقت مخاطب کیا جب وہ تلوار لے کر اپنے خیمے سے باہر نکل آئے۔‘ ’گرو نے وہاں موجود لوگوں کو للکار پر پوچھا کہ کیا تم میں کوئی ایسا ہے جو سکھ مذہب کی خاطر اپنی جان کی قربانی دینے کو تیار ہو۔ ایک شخص سامنے آیا تو وہ اس کو لے کر خیمے میں چلے گئے، تلوار چلنے کی آواز آئی، وہ جب خیمے سے برآمد ہوئے تو ان کی تلوار پر خون لگا تھا۔‘ ’انھوں نے پھر اپنا جملہ دہرایا۔ چار مزید لوگ سامنے آئے۔ گرو گوبند سنگھ جب پانچویں شخص کو لے کر خیمے میں گئے تو پھر وہ پانچوں کو لے کر باہر آ گئے۔ ان پانچوں نے زعفرانی رنگ کے لباس اور اسی رنگ کی پگڑیاں پہن رکھی تھیں اور ساتھ تلوار لٹکا رکھی تھی۔‘ گرو گوبند سنگھ نے وہیں پر انھیں خالصہ سلسلے میں شامل کرنے کا امرت پلایا اور ان پہلے پانچ رضاکاروں کو ’پنج پیارے‘ کا لقب دیا گیا۔ پروفیسر کلیان سنگھ کہتے ہیں کہ ’خالصہ بنیادی طور پر ایک ایسی لاڈلی فوج تھی جیسے ہر بیرونی حملہ آور کے خلاف لڑنے کا حکم دیا گیا تھا۔‘ انھوں نے بتایا کہ اس فوج نے بعد میں ہندوستان پر حملہ آور ہونے والے تمام لوگوں کے ساتھ جنگ کی اور ان کا مقابلہ کیا۔ ’جب انگریز برصغیر پر قابض ہوئے تو ان کے خلاف بھی خالصہ نے سنہ 1921 تک کافی لڑائی کی اور انھیں نقصان پہنچایا۔‘ پروفیسر کلیان سنگھ کے مطابق بعد ازاں انگریزوں کی ’ڈیوائیڈ اینڈ رول‘ کی پالیسی کے تحت ان کے کردار کو کمزور کردیا گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اب خالصہ کی اہمیت زیادہ تر علامتی بن کر ہی رہ گئی ہے۔

خالصہ جنم دن اور بیساکھی کے لیے سکھوں کی پاکستان آمد

پاکستان میں سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک کے گرودوارے جنم استھان سمیت دیگر کئی اہم گرودوارے موجود ہیں جن کی یاترا کے لیے سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ قیام پاکستان کے بعد سے ہر برس پاکستان آتے ہیں۔ دیگر مواقع کے علاوہ خالصہ جنم دن اور بیساکھی کی پاکستان میں ہونے والی تقریبات میں شرکت کے لیے بھی سکھ یاتریوں کی بڑی تعداد پاکستان آتی ہے۔ متروکہ وقف املاک بورڈ کے ایڈیشنل سیکرٹری شرائنز سیف اللہ کھوکھر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ رواں برس ریکارڈ تعداد میں سکھ یاتریوں کو بیساکھی اور خالصہ جنم دن کی تقریبات میں شرکت کے لیے ویزے دیے گئے ہیں۔ ’تین روز قبل ہی ہمارے پاس یاتریوں کی ایک بڑی تعداد پہنچ گئی تھی جس میں لگ بھگ 5800 افراد شامل تھے۔ تعداد زیادہ ہونے کی وجہ انھیں دو گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک گروپ کو پنجہ صاحب حسن ابدال جبکہ دوسرے گروپ کو کرتارپور دربار صاحب میں رکھا گیا۔‘ سیف اللہ کھوکھر کے مطابق اتوار کے روز جنم استھان ننکانہ صاحب میں نگر کیرتن کا جلوس نکالا گیا جو گرودوارے کے اندر ہی محدود رہا۔ جبکہ پیر کے روز بیساکھی اور خالصہ کے جنم دن کے حوالے سے مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران انڈیا سے آنے والے سکھ یاتری گروپوں کی صورت میں کرتارپور اور پنجہ صاحب کی یاترا کر کے لاہور گرودوارہ ڈیرہ صاحب آئیں گے۔ 19 اپریل کو سکھ یاتری واپس انڈیا روانہ ہوجائیں گے۔

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پکھرایاں کانپور میں داخلہ جاری

پکھرایاں کانپور: 15/اپریل (پریس ریلیز) تعلیم وتربیت کا مشہور ومعروف قدیم مرکزی درسگاہ مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم محلہ نور گنج پکھرایاں میں نئے تعلیمی سال ۱۴۴۶/۴۷ھ کے لئے درجہ ناظرہ، درجہ حفظ، درجہ عربی وفارسی میں داخلہ جاری ہے درجہ حفظ مع تجوید و درجات عربی ام المدارس دارالعلوم دیوبند کے نصاب کے مطابق باصلاحیت اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم دی جاتی ہے، لہٰذا خواہشمند جدید وقدیم طلباء اپنے سرپرست کے ساتھ آکر داخلہ کی کاروائی مکمل کرلیں ۔ ۲۵ شوال تک داخلہ جاری رہے گا۔ نوٹ: داخلہ کے لئے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی وسرپرست کے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی، دو دو عدد فوٹو اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ داخلہ کے لئے رابطہ کریں، قاری محمد احسان الحق صاحب 9918999570۔ مولانا محمد خالد قاسمی 7388528083۔ حافظ سیف الاسلام مدنی 8299649549۔ مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم محلہ نورگنج پکھرایاں ضلع کانپور دیہات یوپی۔

امریکہ کے خفیہ ایریا-51 میں سیاہ مثلث نما ٹاور کی جھلک

واشنگٹن: 15/اپریل: دنیا کے پُراسرار ترین مقامات میں شمار ہونے والا امریکی فوجی اڈہ ایریا-51 ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ اس بار وجہ گوگل میپس پر سامنے آنے والی ایک سیاہ مثلث نما شے ہے، جس نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ گوگل میپس پر نظر آنے والے اس ٹاور نے سوشل میڈیا پر ہلچل مچادی ہے۔ کئی صارفین نے اس تصویر کو شیئر کرتے ہوئے سازشی نظریات کو مزید ہوا دی ہے۔ کچھ کا دعویٰ ہے کہ یہ جدید ترین اسٹیلتھ طیارے کا پروٹوٹائپ ہو سکتا ہے، جبکہ کچھ نے اسے کسی خطرناک تجربے یا خفیہ سرگرمی سے جوڑ دیا ہے۔ ایک صارف نے ’ایکس‘ (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا کہ ایریا-51 انسانی اسمگلنگ یا ڈیٹا کنٹرول کا مرکز ہوسکتا ہے، جبکہ ایک اور نے حیرانی ظاہر کی۔

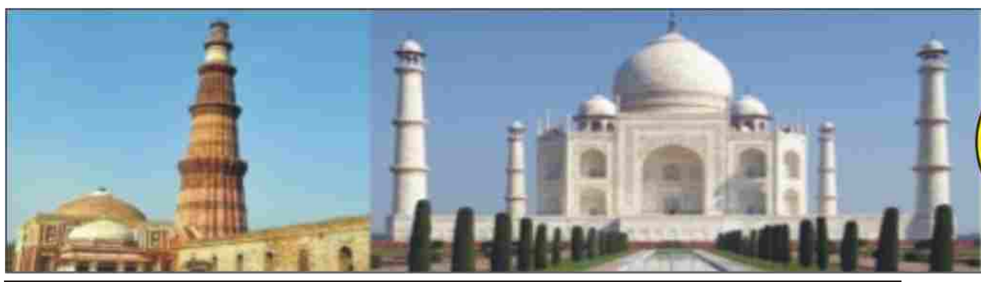

3

روزنامہ

ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताज़ा

16 April 2025

مستقل جنگ بندی کی ضمانت پر یرغمالیوں کو رہا کردیں گے: حماس

غزہ:15/اپریل: حماس کے ایک اعلی عہدیدار کا کہنا ہے کہ غزہ میں مستقل جنگ بندی کے کی ضمانت پر یہ گروپ تمام اسرائیلی یرغمالی رہا کردے گا۔ ادھر اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس کو جنگ بندی کے لیے ایک نئی تجویز دی گئی ہے۔ فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے آج پیر 14 اپریل کو کہا ہے کہ ان کی تنظیم" قیدیوں کے سنجیدہ تبادلے اور غزہ میں جنگ کے خاتمے کی اسرائیلی ضمانتوں کے بدلے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ بیان ایک ایسے موقع پر سامنے آیا ہے، جب حماس قاہرہ میں مصر اور قطر کے ثالثوں کے ذریعے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کے لیے بات چیت میں مصروف ہے۔ دوحہ اور قاہرہ کے نمائندے امریکہ کے ساتھ مل کر غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کے لیے سرگرم ہیں۔ خبروں کے مطابق حماس کے ایک سینئر اہلکار طاہر النونو نے بتایا، ہم قیدیوں کے تبادلے کے ایک سنجیدہ معاہدے، جنگ کے خاتمے، غزہ پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلا اور انسانی امداد کے داخلے کے بدلے تمام اسرائیلی اسیروں کو رہا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تاہم انہوں نے اسرائیل پر جنگ بندی کی جانب پیش رفت میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا" ، مسئلہ قیدیوں کی تعداد کا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ اسرائیل اپنے وعدوں سے مکر رہا ہے، جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کو روک رہا ہے اور جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اس لیے حماس نے قابض (اسرائیل) کو معاہدے کو برقرار رکھنے پر مجبور کرنے کے لیے ضمانتوں کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی نیوز ویب سائٹ Ynet نے پیر کو اطلاع دی ہے کہ تل ابیب کی جانب سے حماس کو ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کے تحت حماس زندہ بچ جانے والے دس یرغمالیوں کو رہا کرے گا، جس کے بدلے میں امریکی ضمانت کے تحت اسرائیل جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے بات چیت میں داخل ہوگا۔ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ، جو 19 جنوری کو شروع ہوا تھا اور اس میں متعدد یرغمالیوں کے تبادلے شامل تھے۔ تاہم یکم مارچ کو پہلے مرحلے کی تکمیل کے بعد جنگ بندی کی نئی کوششیں رک گئی ہیں، جس کی ذمہ داری فریقین ایک دوسرے پر عائد کرتے ہیں۔ نونو کا یہ بھی کہنا تھا کہ حماس خود کو غیر مسلح نہیں کرے گی، یہ ایک ایسی اہم شرط جو اسرائیل نے جنگ کے خاتمے کے لیے رکھی ہے۔ غزہ میں جنگ حماس کی سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں 218,1 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ عسکریت پسندوں نے 251 کو یرغمال بھی بنا لیا، جن میں سے 58 اب بھی غزہ میں قید ہیں، جن میں 34 اسرائیلی فوج کے مطابق ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے اتوار کے روز کہا کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے بعد 18 مارچ سے اب تک کم از کم 574,1 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں، جس سے جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 944,50 ہوگئی ہے۔

جرمنی کی تنقید کے بعد اسرائیل کا غزہ میں ہسپتال پر حملے کا دفاع

اسرائیل نے پیر کے روز جرمن دفتر خارجہ کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ پر تنقید کی ہے، جس میں شمالی غزہ میں ایک ہسپتال کی عمارت پر اسرائیلی فوج کے حالیہ فضائی حملے پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ حملہ فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کی طرف سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کے طور پر استعمال ہونے والی ایک عمارت پر حملہ تھا، نہ کہ ہسپتال کی بنیادوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کا ردعمل جرمنی کے دفتر خارجہ اور سبکدوش ہونے والی وزیر خارجہ انالینا بیئربوک کی اتوار کو شیئر کی گئی اس ایک پوسٹ کا جواب تھا، جس میں کہا گیا تھا، حماس کی ظالمانہ دہشت گردی کا مقابلہ کیا جانا چاہیے، تاہم شہری مقامات کی حفاظت کے لیے خصوصی ذمہ داری کے ساتھ بین الاقوامی انسانی قانون لاگو ہوتا ہے، ایک ہسپتال کو 20 منٹ سے کم وقت میں کیسے خالی کرایا جائے؟ اسرائیلی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ جرمن بیان میں اہم حقائق کا فقدان ہے، بشمول یہ کہ اسرائیلی فوج نے پیشگی وارننگ جاری کی تھی اور یہ کہ اس حملے میں کوئی شہری ہلاک نہیں ہوا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے تاہم کہا کہ ہسپتال کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈھانوم گیبریئس نے ایکس پر لکھا، ہسپتال کے ڈائریکٹر کے مطابق ہسپتال سے انخلا کے دوران دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ایک بچے کی موت ہوگئی۔

یورپی یونین کی فلسطینی اتھارٹی کے لیے مالی امداد

یورپی یونین فلسطینی اتھارٹی کے لیے 6.1 بلین یورو (8.1 بلین ڈالر) کے تین سالہ پیکج کے ساتھ اپنی مالی امداد میں اضافہ کرے گا۔ خبروں کے مطابق یہ بات مشرق وسطی کے لیے ذمہ دار یورپی کمشنر نے ایک انٹرویو میں بتائی۔ بحیرہ روم کے لیے یورپی کمشنر ڈیبرا کا سوئیکا نے کہا کہ مالی امداد فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات کے ساتھ مشروط ہوگی، جس پر ناقدین بدعنوانی اور خراب حکمرانی کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ سوئیکا نے کہا، ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کریں کیونکہ اصلاح کیے بغیر، وہ صرف ہمارے لیے ہی نہیں بلکہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کے لیے مضبوط اور قابل اعتبار نہیں ہوں گے۔ کمشنر کا یہ تبصرہ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اور فلسطینی اتھارٹی کے وزیر اعظم محمد مصطفی سمیت سینئر فلسطینی حکام کے درمیان آج پیر کو لکسمبرگ میں ہونے والے پہلے" اعلی سطحی سیاسی مکالمے سے پہلے آیا ہے۔ یورپی یونین فلسطینیوں کے لیے سب سے بڑا عطیہ دہندہ ہے اور یورپی یونین کے حکام کو امید ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے پر حکمران فلسطینی اتھارٹی، اسرائیل اور حماس کے عسکریت پسندوں کے درمیان جنگ کے خاتمے کے بعد ایک دن غزہ کی ذمہ داری بھی قبول کرلے گی۔

غزہ: جنگ بندی مذاکرات میں پیش رفت نہیں ہوسکی، مصری و فلسطینی ذرائع

غزہ:15/اپریل: غزہ میں اسرائیل کی طرف سے توڑ دی گئی جنگ بندی کے بعد قاہرہ میں مذاکراتی عمل بحال کیا گیا۔ تاکہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی بھی زیر بحث آئے۔ مگر مصری اور فلسطین سے متعلق ذرائع کا پیر کے روز کہنا ہے کہ مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی ہے۔ ذرائع کے مطابق حماس اپنے موقف پر قائم ہے کہ کسی بھی معاہدے کا حاصل جنگ کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ جبکہ اسرائیل کا اصرار ہے کہ جب تک حماس کا عسکری ونگ غیر مسلح نہیں کیا جاتا جنگ کا خاتمہ نہیں کیا جائے گا۔ تاہم فلسطینی مزاحمت کار ہتھیار چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔ اس بنیادی عدم اتفاق کے باوجود حماس سے سربراہ خلیل الحیہ نے قدرے لچک دکھاتے ہوئے بتایا ہے کہ اگر جنگ بندی ہوتی ہے تو فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں کتنے اسرائیلی قیدی رہا کیے جائیں گے۔ خبروں کے مطابق مصری ذرائع نے بتایا ہے کہ جنگ بندی میں توسیع کے بدلے میں حماس سے کہا گیا ہے کہ وہ قیدیوں کی رہائی کی تعداد میں اضافہ کرے۔ نیتن یاہو کی سیکیورٹی کابینہ کے رکن نے فوجی ریڈیو کو پیر کے روز بتایا اسرائیل دس قیدیوں کی رہائی چاہتا ہے۔ جبکہ حماس صرف پانچ کو چھوڑنا چاہتا ہے۔ تاہم حماس کی طرف سے کہا گیا قیدیوں کو رہا کیے جانے کی تعداد اہم مسئلہ نہیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ قبضہ اپنے وعدے پورے کرتا ہے یا نہیں اور معاہدے پر عمل کرتا ہے یا نہیں۔ نیز قبضہ کیا جنگ بندی معاہدے کی شقوں پر عمل کو روک کر پہلے کی طرح جنگ جاری رکھتا ہے۔ اس لیے لازم ہے کہ اسرائیل معاہدے کی روح کے مطابق پوری طرح عمل کرے اور اس کی ضمانت دی جائے کہ وہ عمل کرے گا۔ مصری ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حماس نے اس تجویز کا جواب دینے کے لیے زیادہ وقت مانگا ہے۔ حماس کے عسکری ونگ نے حالیہ جنگ بندی کے دوران 33 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا تھا۔ لیکن اسرائیل نے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے کے بجائے 18 مارچ سے دوبارہ جنگ چھیڑ دی۔ حالانکہ دوسرے مرحلے کی جنگ بندی کے لیے مذاکرات کا مطلب تھا کہ جنگ نہیں چھیڑی جائے گی۔ اس نئے سرے سے چھڑی گئی جنگ میں اسرائیلی فوج نے اقوام متحدہ کے 15 کارکنوں سمیت 15000 فلسطینیوں کو قتل کر دیا ہے۔ ان میں زیادہ تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے۔ جبکہ اب تک جنگ کے دوران مجموعی طور پر اسرائیلی فوج نے تقریبا 51 ہزار فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔ جبکہ ماہ مارچ کے شروع سے ناکہ بندی کو سخت کر کے خوراک، ایندھن اور ادویات سمیت ہر چیز کی ترسیل روک دی ہے۔ جبکہ غزہ میں اب بھی 59 اسرائیلی قیدی موجود ہیں، اسرائیلی فوج کا اندازہ ہے کہ اب تک ان میں سے 34 اسرائیلی قیدی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ میں تقریبا تمام عمارتوں اور گھروں کو بمباری سے تباہ کر دیا ہے۔ اس کی بمباری سے جو گھر بچ گئے تھے انہیں اب نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ملبے کے نیچے دس ہزار سے زائد فلسطینیوں کی لاشیں دبی پڑی ہونے کا خدشہ ہے۔ جبالیہ میں ملبہ اٹھانے والے ریسکیو کارکنوں کو پیر کے روز کمبل میں لپٹی ایک لاش نکالنے کے علاوہ ملبے کے نیچے دبے ایک شخص کے ہاتھ اور پاں بھی نظر آئے ہیں۔ ریسکیو کارکنوں کا کہنا ہے بمباری کے تازہ واقعے میں 25 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ادھر دوحا میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حماد الثانی اور مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی کی ملاقات ہوئی ہے۔ مصری ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر السیسی چاہتے ہیں کہ جنگ بندی کے لیے مزید بین الاقوامی ضمانتیں حاصل کی جائیں۔

مصنفہ سمیتا سنگھ نے پرائم ویڈیو کی 'خوف' کی حقیقی اور کچی دنیا پر بات کی، جانئے کیا کہا

ممبئی: 15/اپریل (ایم ملک) خوف نے اس سیزن میں لوگوں کے دلوں اور دماغوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اور پرائم ویڈیو اپنی پہلی اصلی ہارر سیریز کے ساتھ اس صنف کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے تیار ہے۔ سیریز کا نام 'خوف' ہے، جو ایک زبردست آٹھ اقساط پر مشتمل کہانی ہے جو سسپنس اور ہارر سے بھرپور ہے۔ اس کا ٹریلر ابھی ریلیز ہوا ہے اور یہ واقعی آپ کو خوش کرنے والا ہے۔ اس سیریز کو باصلاحیت ہدایت کار جوڑی پنکج کمار اور سوریا بالا کرشنن نے ڈائریکٹ کیا ہے اور اسے میچ باکس شاٹس نے پروڈیوس کیا ہے۔ اس کہانی کی خالق اور مصنفہ سمیتا سنگھ ہیں جن کے ذہن سے یہ خوفناک اور دل دہلا دینے والی کہانی آئی ہے۔ اس صنف کی صداقت کو برقرار رکھنے کے اپنے ارادے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سمیتا سنگھ نے کہا، ''جس طرح سے ہم نے اس سیریز کو شوٹ کیا ہے وہ بہت خام اور حقیقی ہے۔ اس میں کوئی کامیڈی یا زیبائش نہیں ہے اور نہ ہی خوف کو کم کرنے کی کوئی کوشش ہے۔''سمیتا سنگھ کا کہنا ہے کہ خوف ایک خوفناک تجربہ ہوگا جو عام ہارر سے بالکل مختلف ہوگا۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے اسے حقیقت پسندانہ انداز میں شوٹ کیا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ، ہم نے حقیقت اور تخیل کو اس طرح ملایا ہے کہ دونوں میں فرق کرنا مشکل ہے۔ ذہن میں خوف اور دنیا کا خطرہ، دونوں ایک ساتھ مل جاتے ہیں۔ یہ ایک مکمل طور پر عمیق، جسمانی تجربہ ہے۔ صرف سنسنی سے آگے بڑھ کر، یہ خوف پیدا ہوتا ہے کہ وہ جگہ کھو بیٹھا ہے جو دل میں بیٹھ گیا تھا۔ بھرنے جا رہا ہے۔'' یہ سیریز ایک شاندار کاسٹ کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے جس میں مونیکا پنوار، رجت کپور، ابھیشیک چوہان، گیتانجلی کلکرنی اور شلپا شکلا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ خوف 18 اپریل کو خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر ہندوستان اور دنیا بھر کے 240 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ خوف اپنی ڈراونا کہانی کے ساتھ ہارر سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک لازمی سیریز بنتا جا رہا ہے۔ یہ آپ کو ایک ایسی دنیا میں لے جائے گا جہاں ہر وقت پوشیدہ خوف منڈلاتا رہتا ہے۔ تو خوف کی ایک مختلف سطح کے سفر کے لیے تیار ہو جائیں۔ خوف کا پریمیئر 18 اپریل کو خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر ہوگا۔ لہذا، اس خوفناک خوفناک تجربے کے لیے خود کو تیار کریں۔

پروفیسر نجم السحر، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر سید عین الحسن و پروفیسر اشتیاق احمد کی مخاطبت

حیدرآباد، 15 اپریل (پریس نوٹ) خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنی زندگی کے آخری وقت تک اپنی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ پروفیسر نجم السحر اپنے انتقال کے دن بھی یونیورسٹی حاضر ہوئیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔ پروفیسر نجم السحر کا شمار بھی ان لوگوں میں ہوگا۔ جنہوں نے آخری وقت تک اپنی ذمہ داریاں نبھائی۔ ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 11 اپریل کی شب پروفیسر نجم السحر کا ان کی قیامگاہ پر انتقال ہوگیا تھا۔ پروفیسر نجم السحر زوجہ میر تاج الدین کی عمر 62 برس تھی۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ تین فرزندان شامل ہیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ ان کے فرزندان اتنی عجلت میں حیدرآباد آئے کہ وہ اپنے ارکان خاندان کو بھی ساتھ نہیں لاسکے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ پروفیسر نجم السحر ایمانداری سے اپنی خدمات انجام دینے والے اساتذہ میں سے تھیں۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم نے بھی مرحومہ کو خراج پیش کرتے کہا کہ وہ انتہائی محنتی خاتون تھیں۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر پی فضل الرحمن نے بھی تعزیتی کلمات کہے۔ ڈاکٹر محمد مصطفٰے علی سروری، پبلک ریلیشنز آفیسر نے کارروائی چلائی۔

'بندر روڈ سے کیماڑی': مذہبی گھرانے میں پیدا ہونے والے احمد رشدی اور کرشن چندر کی پیش گوئی

محمد صحیب

آج بھی جب کوئی پوچھتا ہے کہ 'چائے چاہیے' تو زبان سے خود بخود 'کون سی جناب' نکل ہی آتا ہے۔۔۔ بارش میں 'اے ابرِ کرم' گنگنانا آج بھی بہت سے لوگوں کی عادت ہے اور 'کوکو کورینا' تو نوجوان نسل کو بھی زبانی یاد ہے۔ شاید ہی کسی نے سمندر پر جا کر 'ساتھی تیرا میرا ساتھی ہے لہراتا سمندر' نہ گایا ہو اور پاکستان کا قومی ترانہ تو سکول میں سب ہی نے پڑھا ہوگا۔ اِن سب گیتوں، جینگلز، نغموں اور ترانوں کے پیچھے احمد رشدی کی آواز ہے جنھوں نے 25 سال سے زائد عرصے تک گلوکاری کی دنیا میں دھوم مچا رکھی تھی۔ پاکستان فلموں میں سو سے زائد اداکاروں پر ایک ہزار کے قریب گیت گانے والے احمد رشدی کا تعلق کسی موسیقی کے گھرانے سے نہیں تھا۔ احمد رشدی 24 اپریل 1934 کو حیدرآباد دکن میں ایک انتہائی مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ اُن کے والد پروفیسر منظور احمد 'دار العلوم دیوبند' سے فارغ التحصیل تھے اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ تھے۔ پروفیسر منظور جماعت اسلامی کے بانی ابوالاعلیٰ مودودی کے استاد بھی تھے۔ احمد رشدی ابھی نوعمر ہی تھے کہ اُن کے والد کی وفات ہوگئی۔ رشدی کی گلوکاری کے حوالے سے واحد درسگاہ وہ 'فائن آرٹس اکیڈمی' تھی جس کے بانی ممبران میں اُن کے بھائی ارسلان بھی شامل تھے اور اس اکیڈمی کو حیدرآباد شہر کے پڑھے لکھے اور ترقی پسند رجحانات کے نوجوانوں نے قائم کیا تھا۔

کرشن چندر کی پیش گوئی

گھر کا ماحول انتہائی مذہبی ہونے کی وجہ سے احمد رشدی کو ابتدا میں صرف جلسوں میں گانے کی اجازت تھی۔ یہ 1950 کی دہائی کی بات ہے جب مشہور ترقی پسند ادیب کرشن چندر پہلی مرتبہ حیدرآباد دکن آئے، جہاں ایک جلسے میں رشدی نے 'یہ جنگ ہے جنگِ آزادی، آزادی کے پرچم تلے' گا کر دل جیت لیے۔ اِسی جلسے میں کرشن چندر نے اپنی تقریر سے پہلے جلسے کی کامیابی کا سہرا احمد رشدی کے سر کر دیا جو 17 سالہ لڑکے (رشدی) کے لیے کسی اعزاز سے کم نہ تھا۔ اگلے دو برسوں تک رشدی 'فائن آرٹ اکیڈمی' کے پلیٹ فارم سے فلاحی کاموں اور سیاسی جلسوں میں پرفارم کرتے رہے۔ کہیں سیلاب آ جائے تو رشدی، جلسہ ہو تو رشدی اور دھیرے دھیرے وہ اخبارات کی زینت بنتے گئے۔ رشدی کی شہرت میں اضافہ ہو رہا تھا اور اُن کے لیے آگے بڑھنے کی راہیں کُھل رہی تھیں مگر حالات انھیں خاندان کے ساتھ کراچی لے آئے، جہاں اِس 20 سال کے لڑکے کو اپنے آپ کو منوانے کے لیے دوبارہ سے محنت کرنا پڑی۔

'بندر روڈ سے کیماڑی': 1954 اور کامیابیاں

یہاں ریڈیو پاکستان کراچی سے شوقیہ گلوکاروں کا ایک پروگرام اُن کے لیے وسیلہ بنا۔ انھوں نے ایک ایسے ہی پروگرام میں میر درد کی غزل 'تجھی کو جو یاں جلوہ فرمانہ دیکھا، برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا' گا کر ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل زیڈ اے بخاری اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سلیم گیلانی کی توجہ حاصل کی۔ اگرچہ اِس سے قبل رشدی انڈیا میں ایک کم لاگت سے بننے والی فلم 'عبرت' میں گانا بھی گا چکے تھے مگر یہ فلم باکس آفس پر 'عبرت کا نشان' ثابت ہوئی۔ ریڈیو پاکستان (کراچی) میں رشدی کی صلاحیتوں کو دیکھ کر سلیم گیلانی نے انھیں مشہور کمپوزر اور شاعر مہدی ظہیر کے سپرد کیا جن کی نگرانی میں اُن کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہوا۔ اُن کے پہلے ہی گیت 'بندر روڈ سے کیماڑی' نے انھیں کراچی سے لاہور تک مشہور کر دیا اور پھر اس ابتدائی کامیابی کے بعد انھوں نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ یہ وہ وقت تھا جب کراچی کی فلم انڈسٹری اپنے پیروں پر کھڑی ہو رہی تھی اور یہاں سے بننے والی فلموں میں رشدی کو موقع ملنے لگا۔ فلمی دنیا میں رشدی کو پہلی بڑی کامیابی 1958 کی فلم 'انوکھی' سے ملی جب اُن کا گیت 'ماری لیلیٰ نے ایسی کٹار' ہٹ ہوا۔ اس کے بعد رشدی فلموں کی ضرورت بن گئے۔ وہ کراچی سے لاہور منتقل ہوئے اور ہر فلم میں موجود ہوتے۔ انھوں نے اگلے سات برسوں میں دو نِگار ایوارڈز سمیت بہت سے اعزازات اپنے نام کیے اور اس وقت کے پروڈیوسرز اور ڈسٹری بیوٹرز کی پسند بن گئے۔

'گول گپے والا': سٹریٹ سانگز

پاکستان میں شاید ہی کوئی گیت کسی کاروبار سے اِس طرح منسلک ہوا ہو جیسے احمد رشدی کا 'گول گپے والا'۔ سنہ 1962 کی فلم 'مہتاب' کا یہ گیت آج بھی مقبول ہے اور ایک زمانے میں ہر گول گپے والے کی ریڑھی پر یہی گانا ٹیپ پر بج رہا ہوتا تھا۔ محمد رفیع اور کشور کمار کی طرح احمد رشدی کے بیشتر گانے 'سٹریٹ سونگ' بنے، جس میں 'اکیلے نہ جانا'، 'بڑے سنگدل ہو'، 'لیے آنکھوں میں غرور'، 'کھڑکی سے دروازوں سے'، اور 'سُن لے او جانِ وفا' وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستانی سنگر، موسیقار اور اداکار خالد انعم نے بی بی سی کو بتایا کہ 'رشدی، پاکستانی پاپ سنگنگ کے بانی تھے اور سٹائل میں سِنگنگ کرتے تھے۔ پلے بیک کے لیے سٹائل اپنا نا ضروری ہوتا ہے اور رفیع اور کشور کی طرح رشدی بھی اس کے مالک تھے۔' خالد انعم کے مطابق رشدی کا انداز کشور اور رفیع کا ملاپ تھا۔ 'سچویشن جان کر، ہیرو کو دیکھ کر گانا گانا، صرف رشدی کا خاصا تھا۔ کیا مخرج تھا، کیا تلفظ تھا، ہم کہیں تو بندل لوڈ زبان سے نکلتا ہے، رشدی آرام سے بندر ر روڈ کہہ گئے۔' رشدی نے سب سے زیادہ دوگانے مالا کے ساتھ گائے تھے جن کی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ اُن میں 'کیا ہے جو پیار تو پڑے گا نبھانا'، 'جب رات ڈھلی تم یاد آئے'، 'اے بہارو گواہ رہنا'، 'دیکھا جو انھیں دل نے'، 'موسم حسین ہیں لیکن'، 'مجھے تلاش تھی جس کی'، 'ہونٹوں پہ تبسم نظر سہمی سہمی'، 'عید کا دن ہے گلے'، 'لاکھوں حسین مجھے تم کیوں پسند ہو' جیسے گیت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رشدی نے ناہید نیازی، نیرہ نور، نور جہاں، رونا لیلیٰ، مہناز اور پروین کے ساتھ بھی لاتعداد گیت گائے۔ تصور خانم نے بی بی سی کو بتایا کہ 'رشدی ملنسار اور اچھے اخلاق کے سنگر تھے جو نئے آنے والوں کی عزت اور حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ میں نے اُن کے ساتھ طربیہ گیت گائے لیکن رشدی کو المیہ گیت گانے میں بھی کمال حاصل تھا۔ ان کا زیادہ رجحان پاپ سنگنگ کی طرف تھا جس میں ان کا کوئی ثانی نہیں تھا۔' پروڈیوسر، ڈائریکٹر بننے سے پہلے کراچی کے ایسٹرن سٹوڈیو میں اقبال شہزاد چیف ریکارڈسٹ ہوا کرتے تھے۔ اقبال شہزاد نے فلم 'بنجارن'، 'بیٹی'، 'بدنام' اور 'بازی' جیسی شاہکار فلمیں بنائیں۔ وہ جب بھی کسی فلم کا گیت احمد رشدی کی آواز میں ریکارڈ کرواتے تو فلم کے ہیرو کو ریکارڈنگ پر مدعو کرتے تاکہ ہیرو رشدی کے انداز کو سکرین پر اپنا سکے۔ فلمسٹار ندیم پر کسی اور کی آواز میں پہلا گانا رشدی کا تھا۔ فلم 'انسان اور فرشتہ' میں مشہور گانے 'پپو یار تنگ نہ کر' میں ایک جگہ ندیم کے کیریکٹر کو گانے کے بول تہت لفظ میں کہنے تھے۔ ایک لمبے عرصے تک بحث چلتی رہی اور بہت سے لوگوں کا ماننا تھا کہ وہ ریکارڈنگ ندیم نے کی تھی جبکہ دراصل وہ بول بھی رشدی نے ہو بہو ندیم کے انداز میں ہی ادا کیے تھے۔ ندیم نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے احمد رشدی کو ایک 'مکمل پلے بیک سنگر' قرار دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'احمد رشدی کی آواز فلم کے لیے بہت موزوں تھی۔ اُن کی آواز میں ایکسپریشن بھرے ہوتے تھے، بحیثیت اداکار، ہمیں گانا فلمانے میں کافی آسانی ہوتی تھی۔'

رشدی اور وحید مراد

احمد رشدی کے گانوں کی سب سے زیادہ تعداد وحید مراد پر فلمائی گئی۔ 'سوچا تھا پیار نہ کریں گے'، 'دل تم کو دے دیا ہے'، 'جانِ بہار جانِ تمنا تم ہی تو ہو'، 'دل کو جلانا ہم نے چھوڑ دیا'، 'کچھ لوگ روٹھ کر بھی' اس میں شامل ہیں۔ وحید مراد، موسیقار سہیل رعنا، شاعر مسرور انور اور ہدایتکار پرویز ملک کی ٹیم کی بدولت رشدی کے بہترین گانے سامنے آئے۔ 'کوکو کورینا'، 'اکیلے نہ جانا'، 'جب پیار میں دو دل'، 'تمھیں کیسے بتا دوں'، 'وعدہ کرو ملو گے'، 'بھولی ہوئی ہوں داستان' اور 'ہاں اِسی موڑ پر' اس میں شامل ہیں۔ بہت سے ناقدین کہتے ہیں کہ اگر وحید مراد پاکستانی فلموں کا انداز نہ بدلتے تو شاید رشدی اور اُن کے گانے کے سٹائل کو کوئی نہ پوچھتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وحید مراد کے 1963 میں فلم 'اولاد' کے مختصر کردار سے پہلے ہی رشدی اپنے کیریئر میں ملنے والے چار میں سے دو نِگار ایوارڈ حاصل کر چکے تھے۔ صحافی اور فلمساز علی سفیان آفاقی کی کتاب 'فلمی الف لیلیٰ' کے مطابق سنہ 1965 کی فلم 'کنیز' کے ایک سین میں رشدی اور وحید مراد نے آمنے سامنے کھڑا ہونا تھا۔ رشدی کو ایکسٹرا کے طور پر کھڑا کر رہے تھے جس پر وحید مراد نے مذاق میں یہ کہہ کر سین کرنے سے منع کر دیا کہ اگر اس سین میں رشدی ہوگا، تو انھیں کوئی نہیں دیکھے گا۔ گلوکار اور موسیقار تنویر آفریدی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'رشدی فلموں میں اداکاری کے غرض سے آئے تھے۔ انھوں نے متعدد فلموں میں ایکٹنگ بھی کی مگر انھیں زیادہ کامیابی گلوکاری میں ملی۔ اُن کے گانوں میں ہیرو پر جچنے والی بات، اُسی اداکاری کی دین تھی۔' ملک میں ٹیلیویژن کے آنے سے رشدی کو اداکاری کے جوہر دکھانے کا موقع ملا اور انھوں نے 1974 کے پروگرام 'بزمِ رشدی' میں 'ٹویسٹ اور راک اینڈ رول' انداز میں گانوں کو پیش کیا۔ پاکستان ٹی وی پر ناچ ناچ کر گانے کا طریقہ احمد رشدی نے متعارف کروایا جس کو بعد میں عالمگیر، شہکی، خالد وحید نے اپنایا۔ رشدی نے اپنی آواز سے کبھی ٹیٹھ دیہاتی، کبھی شہری نوجوان، کبھی شہزادہ، کبھی شرابی اور کبھی دل شکستہ مریضِ عشق کے انداز میں گایا۔ رشدی نے نثار بزمی، سہیل رعنا، ایم اشرف، اے حمید، ناشاد اور نذیر علی کے لیے کافی گیت گائے اور امر کر دیے۔ بالی وڈ کے مشہور گلوکار سونو نگم نے 2004 میں کراچی کا ایک دورہ کیا تھا اور ایک کنسرٹ بھی کیا۔ جیو ٹی وی کے اہتمام سے ان کا ایک انٹرویو ہوا تھا اور اگلے روز اداکار فیصل قاضی کو انٹرویو دیتے ہوئے انھوں نے رشدی کا مشہور گیت 'تمھیں کیسے بتا دوں' گنگنایا تھا اور ساتھ ہی کہا تھا کہ یہ گانے ہمیں وہاں سننے کو نہیں ملتے اس لیے یہاں ہی سُن کر گا یا ہے۔ فلموں میں نوے کی دہائی میں ہر قسم کے گیت گانے والے تحسین جاوید احمد رشدی کو اپنا استاد مانتے ہیں۔ اسی کی دہائی میں وہ 'رشدی بھائی' کو ساتھ لیے موٹر بائیک پر گھوما کرتے تھے۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'رشدی بھائی نے میرے ابتدائی دنوں میں مجھے کافی سراہا اور خاص کر جب میں کشور کمار کا گیت 'مائی نیم از انتھونی گونزیلوس' گاتا تھا وہ بڑے محظوظ ہوتے تھے۔'

رشدی پر بُرا وقت

احمد رشدی پر بُرا وقت سنہ 1975 کے بعد آیا جب کراچی کی فلم انڈسٹری ختم ہونا شروع ہوئی۔ بُرا وقت تو محمد رفیع پر بھی آیا تھا مگر اُن کے وہی موسیقار جنھوں نے اُن کی گائیکی کی مدد سے اپنا مقام بنایا تھا، رفیع کو واپس لانے میں کامیاب ہوئے۔ مگر رشدی کے معاملے میں کہانی الٹی تھی۔ لاہور میں ساٹھ کی دہائی کے بیشتر موسیقار یا تو فلمی میوزک چھوڑ کر ٹی وی کی طرف آ گئے تھے یا ریٹائر ہو گئے تھے۔ اس کے بعد جس نئی نسل کے ہاتھ موسیقی کا شعبہ آیا وہ 'سُن' کر متاثر ہونے پر زیادہ یقین رکھتے تھے۔ نئے سنگرز نے پرانوں کی جگہ لے لی اور رشدی بھی کراچی لوٹ آئے جہاں انھوں نے ٹی وی انڈسٹری میں جگہ بنانے کی کوشش کی اور ساتھ ہی 'یاماہا جاپانی' اور 'فوکسلو رسگریٹ' کے اشتہاروں کے جنگلز بھی گائے۔ یہ بات مشہور ہے کہ سنہ 1976 کی پاکستان، نیوزی لینڈ سیریز میں لوگ میچ سے زیادہ اُس وقت کا انتظار کرتے تھے جب رشدی کی آواز میں 'یاماہا جاپانی، ہار نہ اس نے مانی' کمرشل ٹی وی پر چلتا تھا۔ طبیعت کی خرابی اور پے در پے ہارٹ اٹیکس نے انھیں گانے سے دور کر دیا۔ انھوں نے آخری دنوں میں میوزک ڈائریکٹر بننے کی کوشش بھی کی مگر صحت نے اجازت نہ دی۔ 10 اور 11 اپریل 1983 کی درمیانی شب، رشدی اُسی خاموشی سے وفات پا گئے جتنی خاموشی سے وہ 30 سال قبل ہجرت کر کے اس شہر میں آئے تھے۔ اُن کا ریڈیو پر پہلا گیت 'بندر روڈ سے کیماڑی' تھا اور آخری 'آنے والوں سُنو، میرے پیارو سُنو، ہم نہ ہوں گے مگر ہوگی روح سفر' تھا۔ رشدی کے قریبی دوست اور معروف کمپیئر معین اختر نے رشدی کی وفات پر اُن کی زندگی کو انھی کے گانے 'کیا پتہ زندگی کا، کیا بھروسہ ہے کسی کا، دل نثار کیے جا، سب سے پیار کیے جا، پیار ہی کام ہے آدمی کا' سے مماثلت دی تھی۔

قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں 88 فی صد سکول براہ راست بمباری میں تباہ کردیے: انروا

نیو یارک: 15/اپریل: اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (یو این آر ڈبلیو اے) نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 کو نسل کشی کی جنگ شروع کرنے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں 400 سے زائد اسکولوں کو براہ راست نشانہ بنایا ہے۔ ایجنسی نے اپنے X پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انروا کے 70 فیصد سے زیادہ سکول جہاں بے گھر فلسطینیوں نے بمباری سے بچنے کے لیے پناہ حاصل کی تھی قابض فوج نے براہ راست نشانہ بنایا۔ ایجنسی نے تصدیق کی کہ غزہ کی پٹی میں زیادہ تر سکولوں کو اسرائیلی بمباری سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ کے 88 فیصد سکولوں کو مکمل تعمیر نو، مرمت، تزئین و آرائش یا بحالی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیلی حملوں سے تباہ ہونے والے سکولوں میں سے 162 ان کی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں۔ غزہ کے بچے اسرائیلی حملوں کی وجہ سے ڈیڑھ سال سے بے گھر، شہید، زخمی اور تعلیم سے محروم ہیں۔ خیال رہے کہ 28 اکتوبر 2024 کو اسرائیلی کنیسٹ نے بھاری اکثریت سے دو قوانین کی منظوری دی جس میں انروا کو اسرائیل کے اندر کسی بھی قسم کی سرگرمی سے منع کیا گیا، اس کے مراعات اور سہولیات کو منسوخ کیا گیا، اور اس کے ساتھ کسی بھی سرکاری رابطے کو ممنوع قرار دیا۔ یہ قوانین گذشتہ جنوری کے آخر میں نافذ ہوئے۔ قابض حکام کا دعوی ہے کہ انروا کے ملازمین نے 7 اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی سے ملحقہ فوجی چوکیوں اور بستیوں پر حملے میں حصہ لیا، جس کی ایجنسی نے تردید کی اور اقوام متحدہ نے انروا کی غیر جانبداری کے عزم کی تصدیق کی۔ امریکی حمایت کے ساتھ قابض فوج نے غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے نسل کشی کے جرائم کا ارتکاب جاری رکھا ہوا ہے جس سے 167,000 سے زیادہ فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں، اور 11,000 سے زیادہ لاپتہ ہیں۔

ٹرمپ نے ہارورڈ یونیورسٹی کے لیے اربوں ڈالر کی امداد روک دی

واشنگٹن: 15/اپریل: ہارورڈ یونیورسٹی نے ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے کیمپس کے اندر کئی طرح کی سرگرمیوں کو روکنے کے متعدد مطالبات مسترد کر دیے تھے اور کہا تھا کہ یونیورسٹی اپنی آزادی یا اپنے آئینی حقوق سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ ہارورڈ یونیورسٹی نے اپنے کیمپس میں متعدد سرگرمیوں کو روکنے کے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے، اس لیے یونیورسٹی کو دی جانے والی تقریبا سوا دو بلین ڈالر سے زیادہ کی امداد اور 60 ملین ڈالر کے دیگر معاہدوں کو روکنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ اعلان پیر کے روز کیا گیا اور پیر ہی کے دن ہارورڈ نے ٹرمپ انتظامیہ کے متعدد مطالبات کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے فنڈنگ روکنے کا اعلان کیا۔

ہارورڈ یونیورسٹی نے اپنے ردعمل میں کیا کہا؟

یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے ہارورڈ کمیونٹی کے نام اپنے ایک خط میں لکھا: یونیورسٹی اپنی آزادی سے دستبردار نہیں ہوگی اور نہ ہی اپنے آئینی حقوق کو ترک کرے گی۔ ایلن گاربر نے ہارورڈ کمیونٹی کے نام اپنے مکتوب میں مزید کہا، قطع نظر پارٹی کے، کوئی بھی حکومت اقتدار میں ہو، اسے یہ حکم دینے کا کوئی حق نہیں ہے کہ نجی یونیورسٹیاں کیا پڑھا سکتی ہیں، کس کو داخلہ دے سکتی ہیں اور کسے نہیں، کسے ملازمت دے سکتی ہیں اور مطالعے اور تحقیق کے کون سے شعبوں میں وہ پیش رفت کرسکتی ہیں۔ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے کہا کہ وائٹ ہاس نے جمعے کے روز مطالبات کی تازہ ترین اور توسیع شدہ ایک اور فہرست بھیجی تھی، جس میں تنبیہ کے ساتھ یہ کہا گیا تھا کہ یونیورسٹی کو حکومت کے ساتھ اپنے مالی تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے لازمی تعمیل کرنا ہوگی۔ انہوں نے بتایا، ہم نے اپنے قانونی مشیر کے ذریعے ٹرمپ انتظامیہ کو آگاہ کر دیا ہے کہ ہم اس کے مجوزہ مطالبات کو قبول نہیں کریں گے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے یونیورسٹی سے کیا مطالبات کیے تھے؟

اس سے قبل جمعے کے روز امریکہ کے وفاقی محکمہ تعلیم نے اپنے ایک خط میں کہا تھا کہ ہارورڈ یونیورسٹی وفاقی سرمایہ کاری کا جواز پیش کرنے والی دانشورانہ اور شہری حقوق دونوں طرح شرائط پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہے۔ محکمہ تعلیم نے ہارورڈ سے فیکلٹی، عملے اور ایسے طلبا کے اثر و رسوخ کو کم کرنے کا مطالبہ کیا تھا، جو بقول اس کے تعلیم سے زیادہ دیگر سرگرمیوں کے لیے پرعزم رہتے ہیں۔ وائٹ ہاس نے گزشتہ ہفتے ہارورڈ کو مطالبات کی ایک فہرست بھیجی تھی اور کہا تھا کہ اسے کیمپس میں سامیت دشمنی سے لڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں انتظامی تبدیلیاں کرنے، بھرتی اور طلبہ کے داخلے کے طریقہ کار کو بدلنے جیسے مطالبات شامل تھے۔ ہارورڈ امریکہ کی پہلی بڑی یونیورسٹی ہے، جس نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے اپنی پالیسیوں کو تبدیل کرنے کے دبا کو مسترد کیا ہے۔ وائٹ ہاس نے اس سلسلے میں جو مطالبات کیے تھے، ان کے تسلیم کرنے سے اس ادارے کے کام کاج کا طریقہ تبدیل ہو جاتا اور اس پر حکومت کا بہت زیادہ کنٹرول بھی ہو جاتا۔ صدر ٹرمپ امریکہ کی معروف یونیورسٹیوں پر یہودی طلبا کے تحفظ میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے رہے ہیں، کیونکہ غزہ پٹی کی جنگ اور اسرائیل کے لیے امریکی حمایت کے خلاف امریکہ بھر کے بہت سے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مظاہرے ہوتے رہے ہیں۔

سابق طلبہ کا ٹرمپ کی دھمکیوں کے خلاف احتجاج

ٹرمپ انتظامیہ کے دبا کے سبب ہارورڈ یونیورسٹی کے سابق طلبہ کے ایک گروپ نے اس ادارے کے رہنماں کے نام ایک خط لکھا اور ان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس کا قانونی طور پر مقابلہ کریں اور ایسے غیر قانونی مطالبات پر عمل کرنے سے انکار کردیں، جو تعلیمی آزادی اور یونیورسٹی کی خودمختاری کے لیے خطرہ ہوں۔ خط لکھنے والوں میں سے ایک انوریما بھارگوا نے کہا، ہارورڈ یونیورسٹی آج اپنی سالمیت، اقدار اور آزادیوں کے لیے کھڑی ہے، جو اعلی تعلیم کی بنیادیں ہیں۔ ہارورڈ نے دنیا کو یاد دلایا ہے کہ سیکھنے، اختراع اور تبدیلی کی ترقی غنڈہ گردی اور آمرانہ خواہشات کے سامنے نہیں جھکے گی۔ ہفتے کے اواخر میں ہارورڈ کمیونٹی کے بہت سے ارکان اور کیمبرج کے رہائشیوں کی طرف سے اس کے خلاف احتجاج بھی کیا گیا۔ جمعے کے روز امریکن ایسوسی ایشن آف یونیورسٹی پروفیسرز کی طرف سے اس کے خلاف ایک مقدمہ بھی دائر کر دیا گیا تھا۔ اس کیس میں استدلال کیا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے بہت جلد بازی سے کام لیا اور گرانٹس میں کمی کرنے سے متعلق اصول وضوابط پر عمل نہیں کیا گیا۔

وائٹ ہاس یونیورسٹیوں کو کیسے نشانہ بنا رہا ہے؟

حالیہ ہفتوں میں امریکہ کے وفاقی ایجنٹوں نے ملک بھر کے کالجوں میں متعدد طلبا اور فیکلٹی ممبران کو نشانہ بنایا اور انہیں حراست میں لے لیا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے کہا ہے کہ کولمبیا یونیورسٹی میں ایک فلسطینی طالب علم محمود خلیل کی سرگرمی قانونی ہونے کے باوجود امریکی خارجہ پالیسی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایک امریکی امیگریشن جج نے جمعے کے روز اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ محمود خلیل کو ملک بدر کیا جا سکتا ہے، کیونکہ ان کے خیالات قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ خلیل ایک مستقل امریکی رہائشی اور فلسطینی کے حامی کارکن ہیں، جنہیں آٹھ مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ کولمبیا یونیورسٹی کے قانون کے پروفیسر ڈیوڈ پوزن کے مطابق، یونیورسٹیوں، ان کے محققین اور ان کے طلبا کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کے اقدامات کی امریکی تاریخ میں کوئی حالیہ مثال نہیں ملتی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اب تک تقریبا 300 سے زیادہ ایسے افراد کے ویزے منسوخ کیے ہیں، جو مبینہ طور پر یونیورسٹیوں کے کیمپسوں میں فلسطینیوں کی حمایت میں مظاہروں سے منسلک تھے۔

10 بنیادی اشیاء کی دکانوں پر فروخت کی منظوری

راشن ڈیلروں کے کمیشن میں اضافہ، اجیت پوار کی زیرصدارت اہم فیصلہ

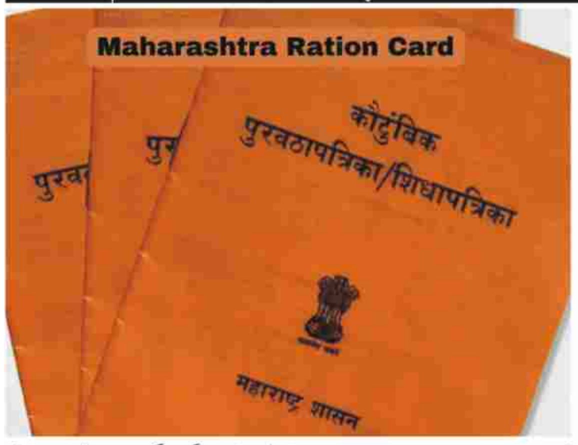

ممبئی: ریاست کے دیہی علاقوں میں 7 کروڑ سے زائد مستحق افراد کو راشن فراہم کرنے والے شدھا واٹپ (راشن) ڈیلروں کی دیرینہ مانگ کو بالآخر تسلیم کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے فی کوئنٹل کمیشن میں 20 روپے کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب یہ کمیشن 150 روپے سے بڑھا کر 170 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور خوراک و شہری رسد کے وزیر اجیت پوار کی صدارت میں منترالیہ (سیکریٹریٹ) میں منعقدہ ایک اہم میٹنگ میں لیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی زیر صدارت میں ہوئی اس میٹنگ میں یہ بھی طے پایا کہ مرکز کی منظوری سے نافیڈ (NAFED) کے تحت دستیاب 10 اہم اشیائے ضروریہ کو اب راشن دکانوں کے ذریعے فروخت کرنے کی اجازت دی جائے گی، تاکہ عام آدمی کو سستی اور معیاری گھریلو اشیاء بہ آسانی دستیاب ہو سکیں۔ ان فیصلوں کا راشن ڈیلروں کی مختلف تنظیموں نے پُرجوش خیر مقدم کیا ہے اور طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو تسلیم کیے جانے پر انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں 80 کروڑ اور مہاراشٹر میں تقریباً 7 کروڑ افراد کو راشن دکانوں کے ذریعے سبسڈی والا اناج فراہم کیا جاتا ہے۔ مرکز کے تحت چلنے والے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (FCI) کے گوداموں سے لے کر ریاست کے دور دراز علاقوں تک یہ اناج ایک منظم نیٹ ورک کے تحت پہنچایا جاتا ہے۔ اس نیٹ ورک کو مزید مؤثر، تیز رفتار، شفاف اور عوام کے اعتماد کے قابل بنانے کے لیے ریاستی شہری رسد محکمہ، اجیت پوار کی قیادت میں سرگرم عمل ہے۔ اس مقصد کے لیے آج کی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ راشن تقسیم کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ اس میں اسمارٹ راشن کارڈ، الیکٹرانک وزن مشینیں، جی پی ایس ٹریکنگ اور لائیو مانیٹرنگ جیسے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ مہاراشٹر کے لیے ایک جامع خریداری، تقسیم، کنٹرول اور نگرانی کا نظام تیار کیا جائے گا، جس کے لیے گجرات ماڈل کا بھی تفصیل سے مطالعہ کیا جائے گا تاکہ بہترین طریقہ کار اپنایا جا سکے۔ اس میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ ریاست میں راشن سے متعلق زیر التوا معاملات پر فوری سماعت کی جائے گی اور جلد فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے سخت ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں کے ہر راشن کارڈ ہولڈر کو منصوبہ بندی کے مطابق اناج فراہم ہونا چاہیے، اور اس میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ ممبئی اور تھانے کے شہری علاقوں میں راشن نظام کی از سر نو تشکیل کی جائے گی، تاکہ ہر اسمبلی حلقے میں کم از کم ایک راشن دفتر قائم ہو۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 1980 میں آخری بار راشن دفاتر کی تنظیم نو کی گئی تھی۔ اب نئی تشکیل کے تحت ممبئی اور تھانے میں ایک زونل آفس اور پانچ نئے راشن دفاتر قائم کیے جائیں گے، جس سے ان علاقوں کی شہری رسد کا نظام مزید مؤثر بن سکے گا۔ اجیت پوار نے اس موقع پر امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے شہری علاقوں میں خوراک کا نظام بہتر، تیز تر اور عوام دوست بنے گا۔ اس اہم میٹنگ میں خوراک و ادویات کے وزیر نرہری جھروال، مالیات کے ایڈیشنل چیف سکریٹری او پی گپتا، نائب وزیر اعلیٰ کے دفتر کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش دیشمکھ، خوراک و شہری رسد و صارفین کے تحفظ کی سکریٹری جیشری بھوج، راشن کنٹرولر سدھاکر تیلنگ، متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران اور راشن ڈیلروں کی انجمنوں کے عہدیداران و نمائندگان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے "وارڈ کا دورہ مسئلہ حل کرنے کی مہم" کے ذریعے میونسپل حدود کے شہریوں سے بات چیت کی

اورنگ آباد: 15 اپریل۔ آج شہریوں نے شہری علاقوں میں شہریوں کو درپیش مسائل بشمول پی ایم سوانِدھی یوجنا، پردھان منتری آواس یوجنا، مکانات کے لیے زمین کی قلت، میونسپل علاقے میں پانی کی فراہمی، سڑکیں وغیرہ کو براہ راست ڈویژنل کمشنر کے

سامنے پیش کیا۔ ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے ہدایت دی کہ شہریوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس سلسلے میں دو دن کے اندر اندر ڈویژنل کمشنر کے دفتر کو رپورٹ پیش کی جائے۔ ڈویژنل کمشنر مسٹر گاوڑے نے شہریوں کو یقین دلایا کہ انتظامیہ ہر مشکل کی گھڑی میں ان کے ساتھ رہے گی۔ شہریوں نے مراٹھواڑہ میں کئی میونسپلٹیوں کے ذریعہ کئے جارہے کاموں پر اطمینان کا اظہار کیا اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ مراٹھواڑا ڈویژن کے آٹھوں اضلاع کے شہری انتظامی افسر سے ملنے اور اپنے وارڈوں میں مسائل کے بارے میں نمائندگی کرنے کے لیے ڈویژنل کمشنر کے دفتر آتے ہیں۔ تاہم، اس حقیقت پر غور کرتے ہوئے کہ ڈویژنل سطح کے افسران اکثر کام کے دوروں پر یا دیگر وجوہات کی بناء پر دور رہتے ہیں، ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے آن لائن ویبینرز کے ذریعے شہریوں سے براہ راست بات چیت کرنے کی پہل کی ہے۔ آج میونسپل ایریا میں "بزدلانہ دورہ مسئلہ حل مہم" کے ذریعے ایک مکالمے کا انعقاد کیا گیا۔ ڈیویژنل کمشنر آفس سے ایڈیشنل کمشنر ایلس پور اور اسسٹنٹ کمشنر سنجے کیدار موجود تھے۔ شہریوں نے براہ راست ڈویژنل کمشنر سے منصوبوں، سوالات، مسائل، پلان پر عملدرآمد کی پالیسیوں اور محکمہ شہری ترقیات سے متعلق مسائل کے بارے میں بات چیت کی۔ ناندیڑ ضلع کے اردھا پور نگر پنچایت علاقے کے شہریوں نے بحث میں حصہ لیا اور امید ظاہر کی کہ انہیں پی ایم سوانِدھی یوجنا کے فوائد ملیں گے اور فائدہ کی رقم میں اضافہ ہوگا۔ مکھیڈ نگر پریشد علاقہ کے شہریوں نے امید ظاہر کی کہ انہیں پردھان منتری آواس یوجنا کا فائدہ ملے گا، لیکن عائد ٹیکس کی رقم بہت زیادہ تھی۔ ڈویژنل کمشنر مسٹر گواڈے نے ہدایت دی کہ محکمہ میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹیکس معاملے کی تحقیقات کرے اور قواعد کے مطابق کارروائی کرے۔ خواتین نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ سیلف ہیلپ گروپ کو مناو وکاس یوجنا کے ذریعہ کنڈپ مشین فراہم کی گئی ہے اور اس کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات ممبئی کے بازار میں براہ راست فروخت کی جارہی ہیں۔ پربھنی ضلع کے گنگا کھیڈ نگر پریشد علاقے کے شہریوں نے بتایا کہ پردھان منتری آواس یوجنا اور رامائی آواس یوجنا پر کام جاری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے لیے محکمہ آبپاشی کی اراضی کا زیر التوا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ڈویژنل کمشنر مسٹر گواڈے نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں اور کارروائی کریں۔ جنتور کے شہریوں نے بھی بحث میں حصہ لیا۔

برکت کامپلکس کے قریب کولر کے گودام میں آتشزدگی کا واقعہ

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ? 15 اپریل: آج منگل کی دوپہر دیگلور ناکہ علاقہ میں ایک کولر کے گودام میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا جس میں لاکھوں روپئے کا مال جل جانے کی اطلاع ہے۔ ان دنوں شدید گرمی کی لہر جاری ہے ایسے میں آتشزدگی کے کئی واقعات پیش آرہے۔ دیگلور ناکہ تا ریلوے اسٹیشن علاقہ کی مین روڈ پر واقع صفاء فنکشن ہال جہاں پر اب کولر کا شوروم واقع ہے۔ یہ عمارت دو منزل پر مشتمل ہے اس عمارت کی دوسری منزل میں منگل ?15 اپریل کی دوپہر ایک بجے کے بعد اچانک آگ لگ گئی۔ چونکہ یہاں پر کولر کی پلاسٹک باڈیاں اور گھانس وغیرہ کا کافی ذخیرہ موجود تھا دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے خوفناک صورت اختیار کرلی۔ ادھر زیریں اور پہلی منزل پر واقع کولروں کو آس پاس کے موجود عوام نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر عمارت سے باہر نکالنا شروع کردیا۔ اس دوران محکمہ فائر بریگیڈ کی ایک چھوٹی گاڑی آئی لیکن آگ کی شدت نے خوفناک صورت حال اختیار کر جانے سے وہ آگ پر قابو پانے میں ناکام ثابت ہوئی۔ ہوا کے ساتھ ہی عمارت کی کھڑیوں سے آگ کے سیاہ مرغولے اور آگ کے شعلے آسمان کی سمت اٹھنے لگے تھے۔ بعد ازیں مزید ایک فائر ٹینڈر یہاں پہنچا اور اس نے آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کردی۔ تقریباً ایک گھنٹے کی کوششوں کے بعد اس آگ پر قابو پالیا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ لاکھوں روپئے مالیتی سازوسامان جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔

ڈاکٹر لبنیٰ عروج بی ایچ ایم ایس میں امتیازی نمبرات سے کامیاب

ناندیڑ:(راست) ناندیڑ 11 اپریل 2025 کو پربھنی کے ہری پرساد منگل کارلیہ میں پی ڈی جین کالج کی جانب سے منعقدہ پروگرام میں حافظ وقاضی محمد رفیق صاحب کی دختر مسماۃ ڈاکٹر لبنیٰ عروج کو بی ایچ ایم ایس کی ڈاکٹر ڈگری ملنے پر پی ڈی جین ہومیوپتک کالج کے ذمہ داران کے ہاتھوں سے مومنٹو دیکر استقبال کیا گیا۔ واضح رہیکہ ڈاکٹر لبنیٰ عروج نے ایل کے جی سے لیکر دسویں جماعت تک اقراء اردو اسکول ناندیڑ میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی تھی گیارویں بارویں کی تعلیم مدینۃ العلوم ناندیڑ سے حاصل کرکے نیٹ کی پڑھائی کے بعد ناسک یونیورسیٹی سے ملحق پی ڈی جین ہومیوپتک کالج پربھنی میں بی ایچ ایم ایس میں داخلہ لیکر یہ ڈگری حاصل کی۔ ڈاکٹر لبنیٰ عروج نے اپنی کامیابی پر اللہ رب العالمین کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے والدین اور اساتذہ کی محنتوں کے لئے ان کا بھی شکریہ ادا کیا انکے والدین اور اساتذہ کرام اور رشتہ دار عزیز واقارب نے انھیں مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ڈگری سے عوام الناس کی طبی خدمات کا اظہار کیا۔

بلڈھانا میں خوفناک سڑک حادثہ، ٹرک اور بس کے پرخچے اُڑے

بلڈھانا میں ایک بڑا سڑک حادثہ ہوا ہے جہاں ایک ٹرک اور بس میں زوردار ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں 3 لوگوں کی جان چلی گئی جبکہ 20 سے زیادہ افراد بُری طرح زخمی ہوئے ہیں۔ سبھی زخمیوں کو علاج کے لیے مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد پورے علاقے میں افرا تفری کا ماحول ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کے مطابق یہ حادثہ مہاراشٹر کے بلڈھانا میں کھام گاو?ں-نادورا روڈ پر ہوا۔ یہاں ایک پرائیویٹ بس اچانک ایک ٹرک سے جا ٹکرائی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ دونوں گاڑیوں کے پرخچے اڑ گئے۔ حادثے میں 3 لوگوں کی جان چلی گئی۔ بس میں سوار 20 مسافروں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق بس اور اینٹ ڈھونے والے ٹرک میں آمنے سامنے کی ٹکر ہوئی۔ حادثے کے بعد موقع پر چیخ وپکار مچ گیا۔ مقامی لوگ مدد کے لیے دوڑے اور پولیس کو حادثے کی اطلاع دی گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بلڈھانا حادثے کا ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔ اس ویڈیو میں حادثے کا خوفناک منظر دیکھا جا سکتا ہے۔ حادثہ اتنا بھیانک تھا کہ آس پاس موجود اینٹ کی دیوار بھی ٹوٹ کر بکھر گئی۔

ناندیڑ میں پانی کے انتظامات، عملی پندرہ روزہ کا شاندار آغاز

ناندیڑ، 15 اپریل: گوداوری مراٹھواڑہ پٹ بندھارے وکاس مہامنڈل چھترپتی سنبھاجی نگر، ناندیڑ پٹ بندھارے منڈل کے ذریعے آج پانی کے انتظامات کے عملی پندرہ روزہ کا آغاز کیا گیا۔ پانی کا ہر قطرہ زندگی بخش ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے پانی کا تحفظ کتنا ضروری ہے، یہ سمجھانے کا کام اگلے 15 دنوں میں محکمہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف مقررین نے یہ بات واضح کی۔ ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے ضلع کی پانچ ندیوں کے پانی کے کلش کا پانی پوجن کرکے پروگرام کا آغاز کیا۔ ریاستی حکومت کے محکمہ آبی وسائل کے ذریعے پورے ریاست میں 15 سے 30 اپریل کے دوران پانی کے انتظامات کے عملی پندرہ روزہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس کا افتتاح آج ضلع کلکٹر کے دفتر میں منصوبہ بندی بھون میں کیا گیا۔ اس پروگرام میں افتتاحی مہمان کے طور پر راہول کردیلے موجود تھے۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر اور والدین انجینئر ناندیڑ ضلع اجے دابھاڑے کی رہنمائی میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ناندیڑ ضلع کے آبی وسائل کے تمام ایگزیکٹو انجینئر، ضلع سپرنٹنڈنگ زراعت افسر، ضلع پانی تحفظ افسر اور مختلف محکموں کے افسران، پانی کے ماہرین، خواتین کسان اور پانی کے تحفظ کے شعبے میں کام کرنے والے معززین موجود تھے۔ کلش پوجن اور پانی کی قسم کے ساتھ شروع ہونے والے اس بھرپور تقریب میں ایگزیکٹو انجینئر اشیش چوہگلے نے پانی کے انتظامات، پانی کے تحفظ اور محکمہ میں جاری کاموں کی تفصیلات پیش کیں۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف تمام تنظیموں کو متحدہ ہونا چاہیے

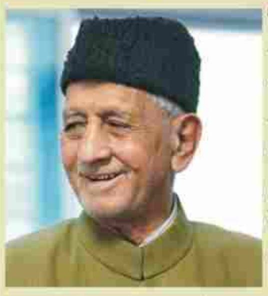

ناندیڑ: مسلم پرسنل لا بورڈ، تمام اپوزیشن پارٹیز وہ انصاف پسند شہریان ہند کی کوششوں کے باوجود مودی سرکار نے اس قانون کو نہ صرف دونوں ایوانوں میں منظور کروایا بلکہ اس کا نفاذ کروایا دیا ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ میں کئی درخواست سے داخل ہو چکی ہیں مگر پھر بھی مسلم پرسنل لا بورڈ نے طے کیا ہے کہ اس مسئلے کا احتجاج ہر جگہ ہونا چاہیے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ جلد لائحہ عمل تیار کرنے والا ہے۔ اس ضمن میں بہتر ہوگا کہ ناندیڑ ضلع کی تمام تنظیمیں یکجا ہو کر اس احتجاج کو کامیاب بنائیں۔ اس لیے تمام تنظیموں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ تنظیم کا نام، ذمہ دار تنظیم کا نام، فون نمبر مسلم متحدہ محاذ کے صدر ایم۔ زیڈ۔ صدیقی ایڈوکیٹ کو روانہ کرے۔ جن کا فون نمبر 7447666584 پر رابطہ، 16/اپریل 2025 یعنی چارشنبہ تک دوپہر دو بجے سے شام پانچ بجے تک کریں۔ اس طرح کی اپیل صدر مسلم متحدہ محاذ نے کی ہے۔

شیئر بازار نے بھری اڑان، سینسیکس 1700 پوائنٹس چڑھا

ممبئی: آر بی آئی ریپوریٹ میں کٹوتی سے لے کر الیکٹرونکس پر ٹرمپ ٹیرف میں راحت دینے کے فیصلے نے ایشیائی بازار سے لے کر ہندوستانی بازار تک 'بوسٹر ڈوز' کا کام کیا ہے۔ ایک طرف جہاں وال اسٹریٹ سے لے کر جاپان تک ایشیائی بازار میں رونق دیکھی گئی تو وہیں دوسری طرف ہندوستانی شیئر بازار بھی منگل کو اونچی اڑان بھر رہا ہے۔ 10 سکنڈ میں ہی تقریباً 6 لاکھ کروڑ روپے کا فائدہ ہوا ہے۔ شروعاتی کاروبار میں سینسیکس تقریباً 1700 پوائنٹس یعنی 2 فیصد اوپر چڑھا۔ صبح 9 بج کر 27 منٹ پر سینسیکس 1576.45 پوائنٹس یعنی 2.10 فیصد اوپر چڑھ کر 76733.71 پر پہنچ گیا جبکہ نفٹی 470 پوائنٹس یعنی 2.06 فیصد اوپر چڑھ کر 23298.75 پر آگیا۔ بینک نفٹی میں 1100 پوائنٹس سے زیادہ کا اچھال آیا۔ جن شیئروں میں سب سے زیادہ تیزی دیکھی گئی ان میں ٹاٹا موٹرس، ایچ ڈی ایف سی، بھارتیہ ایئرٹیل، ایل اینڈ ٹی، ایم اینڈ ایم یہ سبھی نفٹی کے ٹاپ گینرس ہیں۔ شروعاتی کاروبار میں بجاج گروپ کی کمپنی بجاج فائنانس کے شیئر نے تقریباً 3.5 فیصد تک اچھال لیا۔ ٹاٹا موٹرس 5 فیصد چڑھ کر نفٹی کا ٹاپ گینر ثابت ہوا۔ جبکہ آئی ٹی، میٹل اور ریلٹی کے شیئروں میں بھی زوردار تیزی دیکھنے کو ملی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے اسمارٹ فون اور کمپیوٹر کو ٹیرف کے دائرے سے باہر رکھنے کے فیصلے کے بعد ٹکنالوجی اسٹاک نے اڑان بھری اور وال اسٹریٹ میں منگل کو بہترین نظارہ دیکھنے کو ملا۔ ٹرمپ کی طرف سے کچھ آٹو میکرس کو مدد کرنے کے ان کے بیان کے بعد آٹو سیکٹر کے شیئروں میں بھی سبقت نظر آئی جس سے سرمایہ کاروں کا حوصلہ کافی بڑھا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی حکومت نے چین سے بڑی تعداد میں درآمد ہونے والے اسمارٹ فونس، کمپیوٹر اور دیگر الیکٹرونکس کو ٹیرف کے دائرے سے باہر رکھا ہے۔ جاپان کے نکئی 225 پوائنٹس یعنی 1.15 فیصد اوپر چڑھا جبکہ ٹاپک انڈیکس میں 1.16 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ آٹو اسٹاک سب سے زیادہ فائدہ میں رہنے والا رہا۔ سوزوکی موٹر کے شیئر میں 5.28 فیصد کی اچھال نظر آئی جبکہ ماجدا موٹر 5.08 فیصد، ہونڈا موٹر 5.50 فیصد اور ٹویوٹا موٹر کے شیئر میں 4.483 فیصد کی سبقت نظر آئی۔

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नादेड.

क्षेत्रिय कार्यालय क्र. ०६ (सिडको)

जा.क्र. नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र.६/ 6038/2025 दिनांक :- 23-01-2025

जाहीर प्रगटन

संचिका क्रमांक. / ५०७ / क्षे.क्रा.क्र.०६ (सिडको)/२०२४-२०२५

प्रकरण :- नांव परिवर्तन करणे बाबत.

जाहिर प्रगटनाद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की सौ.सारीका श्रीरंग मदलवार. रा.कुंडलवाडी ता बिलोली .जि.नांदेड यांनी मौजे कौठा अर्ज सादर केला आहे की, मनपा सिडको घर क्रमांक टाईप./ सेक्टर शेत सर्व्हे नंबर. पैकी गट नंबर.३४ पैकी प्लॉट नं.०६,०७.०८ पैकी राज अपार्टमेंन्ट एल मधील दुसरा मजल्यावरील एक सदनिका नं २०६ आहे. येथील एकुण क्षेत्रफळ . ४३.१२ चौ.मी./चौ.फुट.ज्यांची महानगरपालिका मालमत्ता क्रमांक.१०-२ पिन .४०६०३०७१९२९ नंबर आहे

श्री /श्रीनिवास पि.दिगांबर विठलराव व इतर रा आधारे नांदेड व यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने खरेदीखत /विक्रीखत / बक्षीसपत्र सोसायटी कन्व्हेन्स डीड / ओनरशिप पध्दतीचे चुक दरस्ती पत्र भाडेपटटयाचे हस्तांतरणपत्र विक्रीखत /दस्त क्र.८९/२०२५ दि.०९/०१/२०२५ आधारे प्राप्त झालेल्या आहे त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबधात कोणी काही आक्षेप असल्यास त्यांना हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झालेल्या तारखेच्या १५ दिवसांच्या आत कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील अवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नावाने मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.

चर्तु:सिमा-

पुर्वेस -सदनिका नं २०७ आहे
पश्चिमेस - अपार्टमेंन्ट ची मोकळी जागा आहे
दक्षिणेस - सदनिका नं २०५ आहे
उत्तरेस - अपार्टमेंन्ट ची मोकळी जागा नंतर गट नं ३४ ३५ आहे

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्र. ०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,

जा.क्र. मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/ 1205/24-2025
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 23-01-2025

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र. 222 //क्षे.का.क्र.03/40/24-25

प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/ श्रीमती समाधान बालचंद जाधव** रा.व्यंकटेश्वरानगर,नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सव्हे. नं.54पैकी सि.स.नं.---गाव नमुना सात प्लॉट नं.54 ज्याचा महानगरपालिका मा. क्र. 1-11-794 (पीन नं.4010108844) नंदकुमार पि.माधवराव देशमुख यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने विक्रीखत नं.4624 दि.04-09-2020 आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- प्लॉट नं.53 आहे.
पश्चिमेस :- प्लॉट नं.55 आहे.
दक्षिणेस :- रोड आहे.
उत्तरेस :- 20 फुट रुंद रोड आहे.

सहा.आयुक्त
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **آیڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آنجہار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔